

# قدّم تدریہ فی شرح تحفہ محمدیہ

۲۵	ح ایسے لوگوں کو ماکہ کے سوا دوسرے زمین میں لایا گیا	۲۰	ح حنفی نماز میں سب سے پہلے تکیہ کرنا	۲	مقن کا دیباچہ
۲۱	ح قول عبد الوہاب حبشیت بخنیکا	۲۱	ح حنفی نماز میں اہم کے پچھلے سورہ فاتحہ نہیں پڑھتے سو بیان	۲	نماشیر کا دیباچہ
۲۲	ح قول فعل صحابہ میں ہادی و ائین عبد الوہاب	۲۲	م کلے تین انکو کوئی جوفاد کیا اسکے بیان میں	۳	ح بیان نوید ابیہ نافر قرق و کابہ کا
۲۳	ح کل بدعت ضلالتہ اور اقسام بہت کابیان	۲۳	ح حنفی نماز میں آئین کا کہ نہیں پڑھتے	۳	ح ظهور ابن تہیمہ کا اور اسکے اقوال
۲۴	م فقہاء کے سات طبقہ کا بیان	۲۴	سوا سکا بیان	۴	م مقدمہ
۲۵	م پہلا طبقہ مجتہدین فی الشرع کابیان	۲۵	ح حنفی نماز میں شروع تکیہ کے وقت ہر دفعہ	۴	م باب پہلا از فرقے کے پیدا ہونے
۲۶	م دوسرا طبقہ مجتہدین فی الذہب کابیان	۲۶	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۵	اور احداث میں
۲۷	م تیسرا طبقہ مجتہدین فی السایل کابیان	۲۷	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۵	م اس فرقے کے پیدا ہونے میں آئینہ
۲۸	ح اہام ابو حنیفہ وغیرہ کے فضائل کے ذکر کا	۲۸	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۵	یقینی غالی جہات
۲۹	ح چوتھا طبقہ اصحاب تخریج کا	۲۹	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۶	ح منشور سلطانی ابن تہیمہ کے
۳۰	ح پانچواں طبقہ اصحاب التزیج کا	۳۰	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۶	فہم بطریق سے
۳۱	م چھٹا طبقہ متقلدین کا	۳۱	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۷	ح پیر سب عبد الوہاب کا ملتبتین ظہور
۳۲	م ساتواں طبقہ ان متقلدین کا	۳۲	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۷	م انتہا خط بین العابدین مہر ولایت علی
۳۳	م باب چوتھا شہرہ راسمین جو ان لوگوں کے	۳۳	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۸	م عبد الوہاب قتل ہوئے میں حکم سلطان کے
۳۴	فساد لایا	۳۴	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۸	م اسماعیل اور سید احمد کے ظاہر ہوئے میں
۳۵	ح مذہب اربعہ کی حقیقت میں	۳۵	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۹	م اسماعیل اور سید احمد کا مابہ جانا
۳۶	م صحابہ کرام و ائمہ کرام کی روایت اور احادیث کی روایت	۳۶	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۹	م ولایت علی فریب نالوں کو سید احمد زندہ
۳۷	م محمد علی بیہوشی کے عین میں اور درود و غیرہ کو	۳۷	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۰	مین اسے
۳۸	منع لیا سو	۳۸	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۰	م عبد الوہاب کے قتل کا ذہن العابدین کے خط
۳۹	م علماء مدراس کا فتویٰ تقویۃ الایمان	۳۹	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۱	م عبد الوہاب کا مابہ جانا ۱۲۳۳ ہجری میں
۴۰	دینہ وے روٹ	۴۰	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۱	م تائب شہامی کے علم سے فرقہ و تائبہ یاغیر
۴۱	ح علماء مدراس کے فتویٰ کا ترجمہ	۴۱	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۲	م اصل تائبہ ان
۴۲	ح چند سوالات سے ہر وہ کا جواب مذہبی	۴۲	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۲	م سید احمد کا قتل کر کے چھڑکا اور گھبراہٹ
۴۳	مقہ سے میں	۴۳	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۳	ح علماء و سب اسماعیل کو وہابی کہتے ہیں
۴۴	ح قول مجتہد پر حملہ و کلام کے اثر	۴۴	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۳	ح وہابیوں کے کتبہ ان کے انکار کابیان
۴۵	م محمد علی آئے آئے تھے سو بیان	۴۵	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۴	م آئینہ گیتی ملک عبارت کا ترجمہ علامہ عقیدہ
۴۶	م محمد علی آئے آئے تھے سو بیان ترجمہ	۴۶	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۴	م باران حرم و الاہل بیت کی ملک لیا سو
۴۷	ح فقہ کی حدیث معبرہ محدث کی کتاب کی	۴۷	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۵	ح بیان فضائل امام عظیم رسی اللہ عنہ
۴۸	حدیث سے	۴۸	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۶	م مولوی زین العابدین کے خط کا ترجمہ
۴۹	ح مذہب کی روایت مذہب کے رائے کابیان	۴۹	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۷	ح حنفی شروع تکیہ میں کا نوٹنگ ہفتہ
۵۰	ح حنفیہ سے بغض کھا سو بیان	۵۰	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۸	م حنفی بیان
۵۱	بجائز نہوینجا بیان	۵۱	ح حنفی نماز میں دعا و تہنیت نہیں پڑھتے	۱۹	م حنفی ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے بیان



۱۳۳	جمادی الآخر ۲۰۱۰ لکھا سو	۱۱۵	وقت کہہ کر سب بڑا شکر کہا سب	۱۰۷	ح اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ حضرت محمد
۱۳۲	بن لوشنا بعد کا فتح یہ نظیر حضرت علی	۱۱۵	و ایک پریم گناہ آیا مذہب رابع کے	۱۰۷	ناؤ کو لایا جیسا
۱۳۳	نظیر کے واسطے وہیہ لائے سودا بن لکھا	۱۱۵	مطلوبہ و نحو بدعتی کہا	۱۰۷	ح بھنگہ جس کے الفاظ ملنا غیر جائز کہتے سو
۱۳۳	م ترجمہ دوسرے خط کا	۱۱۵	م یہ سب تعقیرین ثابت ہوئے وہیہ	۱۰۸	م خاتمہ اس فرخ و بائیکہ استصال نے اور
۱۳۳	ح نظیر محمد صمد دوم ہے معدوم شعی	۱۱۵	مولویان کے مین کید ہو لیسویان	۱۰۸	ح مرین الشیرین سے اس کی جرأت جائز کیا
۱۳۳	ہنہن سویان	۱۱۵	م وہ بیان آپ سیرت سیرت اہل سنت و	۱۰۸	م احمد احمد کے استی کی تاویل سیر احمد کے
۱۳۳	ح وہیہ کہتے ہیں خدا بیکہ قادر ہے	۱۱۵	جماعت کے عالم کو یہ کہتے ہو گئے	۱۰۸	نامیر کرتے سویان
۱۳۳	لاکن نہیں بنایا کر کے لیتے سو سوار	۱۱۵	م عبد الحق بنارسی قتل کا فتویٰ علماء و	۱۰۸	ح اللہ کے نام کے ساتھ حضرت کا نام ہو
۱۳۳	ح وہ کہتے ہیں حضرت کی بات ممکن اور	۱۱۵	لکھتے سویان	۱۰۹	اور بتوں و غیرہ پر تھا سویان
۱۳۳	شعی ہوی چیر نظیر بھی محمد بن محمد یا ایک	۱۱۵	م مولوی محمد یک چشمی سہارن پوری بدایت	۱۰۹	م مولوی سہارن پوری و غیرہ پشام مرین ایک
۱۳۳	کتاب لکھا، سری لکھا کیا عجبت لکھا	۱۱۵	کر کے مین سیر سویان	۱۱۰	سوار کے مقصد ہو کر اس سویان
۱۳۳	م تیسرا خط فارسی ملکہ مظہر سے آیا ہوا	۱۱۵	م مولوی مراد کاو خط کے مین موقوف	۱۱۰	حضرت نوجان و مال سے زیادہ دوست
۱۳۳	م چوتھا خط فارسی ملکہ مظہر سے آیا ہوا	۱۱۵	م مولوی لکھا لے گیا سویان	۱۱۲	م محمد بن
۱۳۳	ح بیغیر صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر کیا بیان	۱۱۵	ح حضرت کو عالم الغیب لکھا دست ہے	۱۱۳	م سہارن پوری شہر بد ہو سویان
۱۳۳	ح نذر حقیقی و حکمی کا بیان	۱۱۵	ح دیوار لے پیچھے کے بات نہیں جانتا	۱۱۳	م مولوی عبد الرحمن بنارسی قمر شریف
۱۳۳	م ایک خط بکرائی اور دوسرے خط ط کا	۱۱۵	م ایسے خندان دین کار و لکھا و جب	۱۱۳	م یاموت نہت باست کا لکھا کیا سویان
۱۳۳	خلاصہ	۱۱۵	وہ بیان کے سے اپنے مزے کے کتاب	۱۱۳	م بنارسی شریف شریف کا لکھا اور دوسرے خط کو
۱۳۳	غیر سے درماہ لیکر لوگوں کو بجا کرتے سو	۱۱۵	بنار روان کرتے تھے سویان	۱۱۳	ح علم مطلق دوسرا غیبی کیا مین
۱۳۳	ح لکھتے کے پیر عبد الغز صاحب غیر	۱۱۵	م یہ سب تعقیرین کے سبب سہارن پوری مین	۱۱۳	م ایک شخص راق کے مقام مین دینے کے
۱۳۳	صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر کے سویان	۱۱۵	شہر بد ہو سویان	۱۱۳	م م سے ملکہ کا حرم بڑھ کر ہے کر لکھا
۱۳۳	ح کوئی کہے حضرت نزدیک سے تھے ہیر	۱۱۵	ح حضرت کے روبرو تمام دنیا مانند	۱۱۳	کیا سو اسکا بیان
۱۳۳	دوسرے ہین سو اسکا جواب	۱۱۵	ہتیمی کے ہے سویان	۱۱۳	م پشوری اور سلیمانی علماء کا حال حکم
۱۳۳	ح تقویت ایمان مین ندا کی آیت کا	۱۱۵	ح بیغیر صلی اللہ علیہ وسلم کا نظیر ہوئے	۱۱۳	مسلمین حسب پشامہ کو لکھا دے سویان
۱۳۳	الحق معن کیا سو اسکا بیان	۱۱۵	بیان مین	۱۱۳	م ایک شخص غریب و ناموس اور شکر کہا لکھا
۱۳۳	م تاریخ اخراج وہیہ از لکھا از لکھا	۱۱۵	ح قدرت کے مقسمین مین سویان	۱۱۳	م گواہ گز سے سویان
۱۳۳	ح سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے	۱۱۵	م اول خط کے کا آیا سو عبد الطیف	۱۱۳	م پھر ایک شخص غریب کے کہا لکھا حرام لکھا سو
۱۳۳	جشن ولادت کے بیان مین	۱۱۵	وغیرہ کے حال مین	۱۱۳	اسیر گواہ گز سے سویان
۱۳۳	م تاریخ اخراج وہیہ از لکھا از لکھا	۱۱۵	ح قسم اول قدرت کے بیامین	۱۱۳	م ایک شخص بارو اللہ کہنے کو شکر کہا سو
۱۳۳	م خط عربی نشر مقفا	۱۱۵	ح قسم دوم قدرت کے بیامین	۱۱۳	اسیر گواہ گز سے سویان
۱۳۳	م معتزلہ کی عمر گزار برس کی اور بائیکہ	۱۱۵	م ترجمہ خط مذکور کا	۱۱۳	م ایک شخص قادیہ و غیرہ سلسلہ کو
۱۳۳	م سو برس کی ہے سویان	۱۱۵	ح تیسری قسم قدرت کے بیامین	۱۱۳	م نادرست کہا سو تقصیر کا بیان
۱۳۳	م معمر وہ بھی کے علما و لکھا فتویٰ	۱۱۵	م خط دوسرا عربی شہر سہارن پوری	۱۱۳	م پھر ایک شخص مولود شریف اور لکھا
۱۳۳	ح حضرت کی وقت ذکر تزلزلہ	۱۱۵		۱۱۳	





جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

بتوفيق خدای العالمین بطوفیل شفیع المنین وحرمت للعالمین بیده السلامی



اتمام سیهم بیچ مردان شاه عبدالقدوس ابن شاه محمد جلالت قادری الغفری

مطبع سینہ واقع جامع مسجد لشکرگاه بنگلومین مطبوع هو

۱۳۵	کبر سے نہ بے ایمان	۱۳۵	ح زیارت کے منع پر جمہول روایت	۱۳۵	ح کیوہ اول کا بیان آیت کا خلاف
۱۳۶	ح مہر دے علماء سے بھی	۱۳۶	ح سند لا یا سوا اسکا رو	۱۳۶	ح معاذ کرتے سو
۱۳۷	ح اذان میں بیعتی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نہ مارا ہے تو انھیں انھیں گناہ	۱۳۷	ح ادب زیارت میں غلامیہ سونا	۱۳۷	ح کیوہ دوم حدیث کا خلاف مخالف
۱۳۸	ح بوسہ دینا بیان میں	۱۳۸	ح اسکابیان	۱۳۸	ح کیوہ سوم گناہوں کی سند میں عبارت
۱۳۹	ح م و یا مین سے رو میں علمائے سنیوں	۱۳۹	ح صدیق اکبر ابن امیر کو زیارت سے	۱۳۹	ح آیت کرتے سوبیان
۱۴۰	ح بیعتی صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل کے مثال	۱۴۰	ح لے جائی کا حکم کے سوبیان	۱۴۰	ح لے دیتے سوبیان
۱۴۱	ح ترک ہوئی بیان میں	۱۴۱	ح صراط المستقیم اصل میں صراط الحیثم	۱۴۱	ح کیوہ پنجم اپنے گناہوں میں گالیان
۱۴۲	ح درود شریف کی فضیلت بیان میں	۱۴۲	ح اسکا رو	۱۴۲	ح لکھتے سوبیان
۱۴۳	ح حضرت نے درود شریف سے دور سے بیٹھا	۱۴۳	ح حضرت سے دعا حاصل ہوئی	۱۴۳	ح کیوہ ششم تابع آیات وحدیث کے
۱۴۴	ح آنا شریف ترک ہوئی کا بیان	۱۴۴	ح انکار کیا سوبیان	۱۴۴	ح میں کر کرنا حق ارحم کرتے سوبیان
۱۴۵	ح و یا مین کے لئے اسکی حقیقت بیان میں	۱۴۵	ح حضرت ان کے پیسے کو تین گنا	۱۴۵	ح اصول شرع قرآن وحدیث وجہ
۱۴۶	ح تقویۃ الایمان کا رو	۱۴۶	ح لہلا سے سوا اسکا رو	۱۴۶	ح قیاس ہے سوبیان
۱۴۷	ح شفاعت وجاہت و شفاعت محبت و	۱۴۷	ح لے بیٹے کو فاطمہ اور علی رضی اللہ عنہما	۱۴۷	ح احکامی آیات یا پختہ ہوئے سوبیان
۱۴۸	ح شفاعت بالاذن کا بیان	۱۴۸	ح خواب میں غسل دے کر کر رہے سو	۱۴۸	ح احکامی احادیث میں نہایت سو
۱۴۹	ح رو ان و قسام کا	۱۴۹	ح اسکابیان	۱۴۹	ح پہلی نظر آیت پر قیاس کے سوبیان
۱۵۰	ح تثنیۃ الفضائل والا تائید کیا اسکا رو	۱۵۰	ح کتاب تنویر العینین فی جواز فریج	۱۵۰	ح دوسرا حدیث پر قیاس کے سوبیان
۱۵۱	ح جسکو چاہا اسکو شفیق بنا لکھتے اسکا رو	۱۵۱	ح رو	۱۵۱	ح تیسرا اجماع پر قیاس کے سوبیان
۱۵۲	ح جن جبریل کو حضرت نے برابر پیدا کر دیا	۱۵۲	ح تحفہ نوابیہ کا رد جو حضرت کی معی	۱۵۲	ح امام عظیم کا قیاس حق نہیں کہتا
۱۵۳	ح لکھتے سوا اسکا رو	۱۵۳	ح بیان کیا ہے	۱۵۳	ح کافر ہوتا سوبیان
۱۵۴	ح کروڑوں حضرت کے برابر ہوئے اسکا رو	۱۵۴	ح باران رحمت کا رو جو مسلمانی پر	۱۵۴	ح حیات انہما کے بیان میں
۱۵۵	ح جن اور بیعتی شیطان اور دجال و جاثی	۱۵۵	ح سفر حرام کیا ہے	۱۵۵	ح شفاعت کا بیان
۱۵۶	ح لکھتے سوا اسکا رو	۱۵۶	ح فیض عام حقیقت میں نہ عام	۱۵۶	ح منہ مکہ منظمہ زادانہ شرفا و تعظیما
۱۵۷	ح تثنیۃ الفضائل والا سبب بتو جیا اسکا رو	۱۵۷	ح ہے سوا اسکا رو	۱۵۷	ح اسماعیل بن ہادی کے دو شاگرد
۱۵۸	ح صدیق اکبر کے سات برابر رہنے سے	۱۵۸	ح خشتاب سے روزن دیکھنے کی	۱۵۸	ح لے ہوا سوجی محض
۱۵۹	ح عمر فاروق مارنیکا حکم کے سوبیان	۱۵۹	ح مثال حضرت کو دیا سوا اسکا رو	۱۵۹	ح ترجمہ محض کو رو کا
۱۶۰	ح حدیث کی سبکی کرنے والو کا رو	۱۶۰	ح تثنیۃ الصلوۃ میں فقہاء کے خلاف	۱۶۰	ح مہر دے علماء کا
۱۶۱	ح چار کی تشبیہ دیا سوا اسکا رو	۱۶۱	ح لکھا سوا اسکا رو	۱۶۱	ح خاتمہ
۱۶۲	ح چار کا لفظ سنبھالنے تثنیۃ الفضائل والا لکھا سوا اسکا رو	۱۶۲	ح نصیحتہ المسلمین یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۲	
۱۶۳	ح حضرت کو بھائی کی نسبت دیتے سو	۱۶۳	ح ندا کو منع کیا سوا اسکا رو	۱۶۳	
۱۶۴	ح اسکا رو	۱۶۴	ح علماء دہلی کے نام لے جوتے	۱۶۴	
۱۶۵	ح حضرت میں عمار کے ویس نہیں	۱۶۵	ح فتویٰ چار	۱۶۵	
۱۶۶	ح ہوں کہے سوا اسکا بیان	۱۶۶	ح عبد الوہاب اور اسمعیل کے اقوال	۱۶۶	
۱۶۷	ح رب سے غصہ حضرت سے	۱۶۷	ح و افعال کے مطابق کا بیان	۱۶۷	
۱۶۸	ح جو اسی سو وقت خموش رہنکا بیان	۱۶۸	ح عبد الوہاب کے افعال و اقوال کا بیان	۱۶۸	
۱۶۹	ح سنت کی زیارت کو منع کرتا ہے	۱۶۹	ح اسمعیل کے افعال و اقوال کا بیان	۱۶۹	
۱۷۰	ح ہے سوا اسکا بیان	۱۷۰	ح لے مطابق	۱۷۰	
۱۷۱	ح تثنیۃ الفضائل والا اسکی مخالفت اسکا رو	۱۷۱	ح ۲۲ قول میں گنبد باندین کا حکم	۱۷۱	
۱۷۲		۱۷۲	ح حواریہ کے دیو دینے کا روایت	۱۷۲	

### اشارہ

جانا چاہئے کہ اس فہرست میں جو حرف م ہے اشارہ اس متن کا ہے یعنی اسکی فہرست متن میں دیہین سے اشارہ جانشین اور حرف ح سے اشارہ جانشین ہے یعنی فہرست اسکی جانشین میں ہے دیکھیں یہ اسانی ملے گی

[illegible][illegible]



[illegible]

















[illegible][illegible]

العا بدین  
علانیہ لوگوں پر ظاہر ہے کہ جب اطوار  
مالی سے مار کر دیکھو تو یہ مردودان  
کیک جاذبیل خوار موئے رگ کی کج  
فلسفہ غلطی کے باعث سے دور دراز  
تک کہ خفیہ بینی بجاوت سے جاری  
ہے تاخیر میں جوئی جس  
میں اور جن میں پوری خصوصیت کا  
نہیں ہو کہ نہایت

[illegible]



ناراض شتر تا وقتیکه در قافله نخواهم آمد هرگز غلطکلات نخواهم کرد و بعد از این  
دیدن مردمان آن جسد را یک بار میفکودند تا اینکه ملا تراب بایک شخص  
دیگر از باب و قندار آمده بودند طمع بسیار ملا غا و را در میندا و در دام طمع  
افتاده بر سر کس را پیشش همان جسد مصنوعی برد اینها کما حقه دیدند که بتی مضحک  
از پوست بز و یکاه و چوب و ریشت ساخته بود این ماجرا را از قاسم کذاب  
پرسیدم جواب داد درست است این کرامت امام محبت که همین صورت  
مخزنه بنظر آنها آمدند بعد از این ملا غا و رفتن گرفت که حضرت ناخوش شده  
آمد و رفت در خانه من ترک نمودند بالفعل خانه میان چشتی صاحب کاه  
می آیند بجای میان چشتی صاحب نیز قاصد مولوی خدا بخش صاحب  
که چون جوان را گرفته زد و خوب نموده تاج و پایی پوشش میان کاذب  
بفرض آباد آورده اینست شمه از احوال فقر و ضلالت اینجا فقط و فقیر که  
در اوایل آنها جسد بی حس و حرکت را دیده خطوط نوشته بود و جتیش فرط  
عقیدت جناب بود الحال که کذب و فقر و ضلالت اینجا اظهار من شمس گردید  
خیر و انجام کار اینجا هیچ وجه ندید بمصدق فاما بعد الحق الا الضلال خود را  
از ضلالت رها نمود درین خط مولوی بدیع الزمان و مولوی حبیب علی را

[illegible][illegible]







## سلام نوشتہ بود خلاصہ ترجمہ اسکا ہندی عبا تمہین

پوشیدہ رہے کہ حضرت اکمل اولاد مصطفوی واجمل احقاد مضمونی  
 قدوة العارفين زبدة الواصدين المويدين من الله الصمد البشر من جناب  
 رسول الامجد حضرت سید احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعن اخوانه والنصارہ کے  
 وجود بکرت نمود سے بہت بدعت اور گمراہی کے کام ہندوستان  
 ملک میں موقوف ہو اور ہزاروں مسلمان مرد و عورت شرف بدعت کے  
 خلاسی پاکرانے مرید ہو کر توبہ اور بدایت شرف ہو چنانچہ دہلی کلکتہ  
 اور ممبئی کے تمام اطراف کے شہر و عین ایک کوئی مقام باقی نہ رہا  
 کہ جہاں انکے فیض کا اثر نہ پھنچا اور اکثر مومنین پاک اعتقاد انکی مرید  
 اور بیعت لی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی  
 بیروی اور سنت پر قیام ہو گئے اور جو کچھ انھوں نے اللہ کی راہ میں  
 کوشش کی سب دوست اور دشمن پر ظاہری یہاں تک کہ اپنی  
 جان بھی فدا کئے اور شہید و کئے ساتھ بہت برین کی طرف چلے گئے  
 انھوں نے رفیق اور خلفائے انکے سامنے سب کے سب شہید ہو اور کوئی  
 باقی نہ رہا جو انکے مسند خلافت کو زیر دیکو مگر جو لوگ اپنی جا بجا کر

یہودیوں سے بہت بدعت اور گمراہی کے کام ہندوستان  
 ملک میں موقوف ہو اور ہزاروں مسلمان مرد و عورت  
 شرف بدعت کے خلاسی پاکرانے مرید ہو کر توبہ اور  
 بدایت شرف ہو چنانچہ دہلی کلکتہ اور ممبئی کے  
 تمام اطراف کے شہر و عین ایک کوئی مقام باقی نہ  
 رہا کہ جہاں انکے فیض کا اثر نہ پھنچا اور اکثر  
 مومنین پاک اعتقاد انکی مرید اور بیعت لی برکت  
 سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی  
 بیروی اور سنت پر قیام ہو گئے اور جو کچھ انھوں  
 نے اللہ کی راہ میں کوشش کی سب دوست اور دشمن  
 پر ظاہری یہاں تک کہ اپنی جان بھی فدا کئے اور  
 شہید و کئے ساتھ بہت برین کی طرف چلے گئے انھوں  
 نے رفیق اور خلفائے انکے سامنے سب کے سب شہید  
 ہو اور کوئی باقی نہ رہا جو انکے مسند خلافت کو  
 زیر دیکو مگر جو لوگ اپنی جا بجا کر

یہودیوں سے بہت بدعت اور گمراہی کے کام ہندوستان  
 ملک میں موقوف ہو اور ہزاروں مسلمان مرد و عورت  
 شرف بدعت کے خلاسی پاکرانے مرید ہو کر توبہ اور  
 بدایت شرف ہو چنانچہ دہلی کلکتہ اور ممبئی کے  
 تمام اطراف کے شہر و عین ایک کوئی مقام باقی نہ  
 رہا کہ جہاں انکے فیض کا اثر نہ پھنچا اور اکثر  
 مومنین پاک اعتقاد انکی مرید اور بیعت لی برکت  
 سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی  
 بیروی اور سنت پر قیام ہو گئے اور جو کچھ انھوں  
 نے اللہ کی راہ میں کوشش کی سب دوست اور دشمن  
 پر ظاہری یہاں تک کہ اپنی جان بھی فدا کئے اور  
 شہید و کئے ساتھ بہت برین کی طرف چلے گئے انھوں  
 نے رفیق اور خلفائے انکے سامنے سب کے سب شہید  
 ہو اور کوئی باقی نہ رہا جو انکے مسند خلافت کو  
 زیر دیکو مگر جو لوگ اپنی جا بجا کر

[illegible][illegible]

والميلفة هـ رابت هـ ضعيفه هـ رابت هـ  
مهر الليالي هـ وصام هـ غار هـ الله ضعيفه هـ  
ولكن في المنبرين هـ وكما يكون هـ هـ حيث هـ  
بالحكام هـ واقارفت هـ هـ كليات الزهور هـ  
البلاد هـ ومن عليها هـ هـ  
انفي الله عز وجل هـ



برابر میں نہیں لکھ سکوں شکر حیرت کرتا تھا اور قاسم کو پوچھتا تھا کہ جو شخص  
 انبیاء علیہم السلام کا یہ تو اپنے اخلاق حیرت اور تعلیم رکھتا ہو سو وہ ایسی سخت  
 باتیں کہے تو کچھ سمجھ میں نہیں آتیں ہیں اسے بہت متحیر ہو قاسم جواب  
 دیتا تھا کہ نہ تو ابھی حالت جذب میں ہیں اور ضیاء الدین نے ایک مہر امام کے نام کی  
 اپنی طرف سے اندہ اس کے ہندوستان سے ہمراہ لیکر لیا تھا ایک کریم اللہ ملا غاؤر کے  
 طرف سے آیا اور یہ پیغام لیا کہ امام کا نام آپ کا نام کی مہر مانتے ہیں قاسم نے وہ مہر لیکر  
 کریم اللہ کے ہاتھوں بھیج دی چند روز کے بعد کریم اللہ سے وہ مہر لے کر لایا اور  
 کہا کہ امام ایسا فرمایا کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اس پر لگاویں  
 آج بھی اس عاجز لکھا کہ اب تک امام کی زندگانی میں کوئی شکایت اسوئے خطو کا  
 لکھنا اور یہ مہر ہر لگانا امام عام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سو  
 نقصان سمیع کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے  
 لگا کہ امام ناخوش ہو گئے ہیں اور فرمایا ہیں کیا زین العابدین مجھ کو عقل سکھاتا ہے ملا غاؤر  
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ ید میں سے کو بھی کہتے ہیں جنگ ید میں سے کہ ایک کا نام  
 ابن عباس اور دوسرے کا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر یسین کے نیچے ہار کے  
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں شہر داران

اور میں نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص انبیاء علیہم السلام کا یہ تو اپنے اخلاق حیرت اور تعلیم رکھتا ہو سو وہ ایسی سخت  
 باتیں کہے تو کچھ سمجھ میں نہیں آتیں ہیں اسے بہت متحیر ہو قاسم جواب دیتا تھا کہ نہ تو ابھی حالت جذب میں ہیں اور ضیاء الدین نے ایک مہر امام کے نام کی  
 اپنی طرف سے اندہ اس کے ہندوستان سے ہمراہ لیکر لیا تھا ایک کریم اللہ ملا غاؤر کے طرف سے آیا اور یہ پیغام لیا کہ امام کا نام آپ کا نام کی مہر مانتے ہیں قاسم نے وہ مہر لیکر  
 کریم اللہ کے ہاتھوں بھیج دی چند روز کے بعد کریم اللہ سے وہ مہر لے کر لایا اور کہا کہ امام ایسا فرمایا کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اس پر لگاویں  
 آج بھی اس عاجز لکھا کہ اب تک امام کی زندگانی میں کوئی شکایت اسوئے خطو کا لکھنا اور یہ مہر ہر لگانا امام عام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سو  
 نقصان سمیع کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے لگا کہ امام ناخوش ہو گئے ہیں اور فرمایا ہیں کیا زین العابدین مجھ کو عقل سکھاتا ہے ملا غاؤر  
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ ید میں سے کو بھی کہتے ہیں جنگ ید میں سے کہ ایک کا نام ابن عباس اور دوسرے کا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر یسین کے نیچے ہار کے مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں شہر داران

[illegible]

صاف پوری اور مولوی ولایت علی عظیم آبادی اور انھوں کے رفیق اور  
خانہ دین اور وسر فکروسی برقیاس کر لیا چاہئے اللہم احفظنا منکالشیاء  
ترجمہ مولوی زین العابدین کے خط کا بعد سلام علیکم ورحمۃ اللہ  
وبرکاتہ کے غرض یہ ہے کہ یہ ماجر مولوی ولایت علی کے خدمت کار یہی  
برکت بدعتوں کو دین و ایمان کے کامنہیں داخل نہ کرنا چاہئے اور یہ بدعت  
نہایت ہی باوجود ہے کہ مرثیہ نامہ ولایت علی صاحبی سچائی اور  
نہایت ہی باوجود عقل باوجود ہر وار کے منہ میں مہم پیڑ نہ ہو اب اس سچائی تو  
لہو کا کام کاج اور افتاء ہوا ماحول لایق ہو و سوسین بالکل دھینا نہ سنا گیا  
میرا جو فائدہ ہے یہ بتایا گیا ملا نا کہ یہ فائدہ دین کر بیٹھ  
ایا اور یونہی ایک نام ہے کہ شیخ ولی محمد ایسا مرد و دہا ہے کہ بہت  
بہتر ہے اتھا تو یہ کہ تو نہیں تو قبول ہو لی کہ شیخ ولی محمد کی توجہ قبول  
اور ایسا بھی فرماتے ہیں کہ مسلمان ہونا بہت مشکل ہے اس میں غین ایسا سم ہو  
نہ ہمدان کیا اور زین العابدین بہت اچھا آدمی ہے اس نے اپنا تمام مال  
سبقت تم کے حوالہ کیا اور غایت علی حضرت خوشن میں کہ اس نے اپنا  
مال سبقت تم کے حوالہ کیا اور یہ حکم بہت باتیں جو یہاں سے ایک طریق

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

۲۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



بائند صاحب سرائند اسرار جمیع سے ملی حتی اور اس فقیر حقیر کو بھی مجذوب  
طریق کی اجازت حضرت مرشد ناسید عبدالرزاق المدعو سید عیسیٰ حسین صاحب دانا  
پوری سے اور ان بزرگواروں کی جناب میں کمال اعتقاد رکھتا ہوں مگر یہ مردود و گ  
پنے پیروں اور مشردوں بالکل منکر ہو کیونکہ یہ سب بزرگوار خفی مذہب  
رکھتے تھے اور یہ مذہب میں باب دوسرا وائند اعلم بالتصلوب

کھلتے میں ان لوگوں نے جو اذکیا تھا کے بیامین

معلوم ہو کہ مولوی عبدالجبار بن حبیب اللہ ساکن شیخ پورہ ایک برفتنہ دین  
میں والا اول تویری مریدی کر کے اپنا پیت بھرتا تھا بعد ازاں حضرت فیاض  
ماب مولوی کرامت علی جوہری کے پاس جو حضرت احمیہ صاحب کے بڑا نامی  
خلیفہ میں شکات تیر فکا ہندی ترجمہ پڑھ کر تین دن میں استاد اور مرشد بھی بنا  
پڑھ گیا اور چار روزہ ہو کر بخت کہنے لگا آخر مسجد میں غازی مسلمان کے دین  
فساد ہونا شروع ہوا اور زبان کا تھہر پڑا یہ سبھی تب عالم باعمل فاضل بدل  
مولوی محمد وحید صاحب مدرسہ اعلیٰ مدرسہ کلکتہ نے بڑی تلاش کے پچیس سوال  
اور جواب آیات اور احادیث سے مدلل کر کے چھپو اذیا اور نام کا نظام الاسلام  
رکھا اور وہ ان کے علاوہ بھی مہر بن جو اس رسا میں ہیں

احمدیہ

علامہ سحجان

ماہی سلطانہ

عبدالحق

عبدالحق

عبدالحق

عبدالحق

عبدالحق

۲۲





[illegible][illegible]

من مشد في النار يعني کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک خدا تعالیٰ ہمیں جمع کرے تا ہی میری امت کو گراہی یعنی ہماری امت جس بات پر اتفاق کریں وہی حق اور ثواب ہو گا خدا کا ہاتھ جماعت پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کا نگہبان اور مددگار ہے جو کوئی جماعت کے نکلے گا اور ان کے طریقے کو چھوڑے گا یا دالاجائے گا جہنم کی آگ میں اب جانا چاہے کہ حرمین الشریفین کے سب عالموں کا جو اتفاق اور اجماع ہے وہی سند اور صحیح ہے اور وہ ان سوا اہل سنت و جماعت کے اور بغیر چار مصلوٰں کے یا پانچان مذہب کبھی رواج نہیں پایا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کی بیجا ہی یہ اور ان دہائیوں کے مذہب کے جھوٹے ہونے پر اتنی دلیل پس کہ مکہ معظمہ سے انکو شہر بدر کیا اور خارج کر دیا یہ لوگ رسول اللہ سے منکر ہوئے بیت اللہ سے نکالے گئے نعوذ باللہ منہا ظاہر ہو کہ کلکتے میں ان لوگوں نے تراویح کی نماز کو منع کر دیا اور کہا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور حضرت خلیفہ ثانی عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے عہد میں تراویح کی نماز کی بیس کعبتین مقررین اور اصحاب کو یہ نماز پڑھنے کی تاکید کی اگر کوئی پڑھے تو اچھے بارہ مرتبہ

من مشد في النار يعني کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک خدا تعالیٰ ہمیں جمع کرے تا ہی میری امت کو گراہی یعنی ہماری امت جس بات پر اتفاق کریں وہی حق اور ثواب ہو گا خدا کا ہاتھ جماعت پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کا نگہبان اور مددگار ہے جو کوئی جماعت کے نکلے گا اور ان کے طریقے کو چھوڑے گا یا دالاجائے گا جہنم کی آگ میں اب جانا چاہے کہ حرمین الشریفین کے سب عالموں کا جو اتفاق اور اجماع ہے وہی سند اور صحیح ہے اور وہ ان سوا اہل سنت و جماعت کے اور بغیر چار مصلوٰں کے یا پانچان مذہب کبھی رواج نہیں پایا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کی بیجا ہی یہ اور ان دہائیوں کے مذہب کے جھوٹے ہونے پر اتنی دلیل پس کہ مکہ معظمہ سے انکو شہر بدر کیا اور خارج کر دیا یہ لوگ رسول اللہ سے منکر ہوئے بیت اللہ سے نکالے گئے نعوذ باللہ منہا ظاہر ہو کہ کلکتے میں ان لوگوں نے تراویح کی نماز کو منع کر دیا اور کہا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور حضرت خلیفہ ثانی عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے عہد میں تراویح کی نماز کی بیس کعبتین مقررین اور اصحاب کو یہ نماز پڑھنے کی تاکید کی اگر کوئی پڑھے تو اچھے بارہ مرتبہ

من مشد في النار يعني کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک خدا تعالیٰ ہمیں جمع کرے تا ہی میری امت کو گراہی یعنی ہماری امت جس بات پر اتفاق کریں وہی حق اور ثواب ہو گا خدا کا ہاتھ جماعت پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کا نگہبان اور مددگار ہے جو کوئی جماعت کے نکلے گا اور ان کے طریقے کو چھوڑے گا یا دالاجائے گا جہنم کی آگ میں اب جانا چاہے کہ حرمین الشریفین کے سب عالموں کا جو اتفاق اور اجماع ہے وہی سند اور صحیح ہے اور وہ ان سوا اہل سنت و جماعت کے اور بغیر چار مصلوٰں کے یا پانچان مذہب کبھی رواج نہیں پایا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کی بیجا ہی یہ اور ان دہائیوں کے مذہب کے جھوٹے ہونے پر اتنی دلیل پس کہ مکہ معظمہ سے انکو شہر بدر کیا اور خارج کر دیا یہ لوگ رسول اللہ سے منکر ہوئے بیت اللہ سے نکالے گئے نعوذ باللہ منہا ظاہر ہو کہ کلکتے میں ان لوگوں نے تراویح کی نماز کو منع کر دیا اور کہا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور حضرت خلیفہ ثانی عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے عہد میں تراویح کی نماز کی بیس کعبتین مقررین اور اصحاب کو یہ نماز پڑھنے کی تاکید کی اگر کوئی پڑھے تو اچھے بارہ مرتبہ

من مشد في النار يعني کہا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک خدا تعالیٰ ہمیں جمع کرے تا ہی میری امت کو گراہی یعنی ہماری امت جس بات پر اتفاق کریں وہی حق اور ثواب ہو گا خدا کا ہاتھ جماعت پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کا نگہبان اور مددگار ہے جو کوئی جماعت کے نکلے گا اور ان کے طریقے کو چھوڑے گا یا دالاجائے گا جہنم کی آگ میں اب جانا چاہے کہ حرمین الشریفین کے سب عالموں کا جو اتفاق اور اجماع ہے وہی سند اور صحیح ہے اور وہ ان سوا اہل سنت و جماعت کے اور بغیر چار مصلوٰں کے یا پانچان مذہب کبھی رواج نہیں پایا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کی بیجا ہی یہ اور ان دہائیوں کے مذہب کے جھوٹے ہونے پر اتنی دلیل پس کہ مکہ معظمہ سے انکو شہر بدر کیا اور خارج کر دیا یہ لوگ رسول اللہ سے منکر ہوئے بیت اللہ سے نکالے گئے نعوذ باللہ منہا ظاہر ہو کہ کلکتے میں ان لوگوں نے تراویح کی نماز کو منع کر دیا اور کہا کہ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اور حضرت خلیفہ ثانی عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے عہد میں تراویح کی نماز کی بیس کعبتین مقررین اور اصحاب کو یہ نماز پڑھنے کی تاکید کی اگر کوئی پڑھے تو اچھے بارہ مرتبہ







ظاہر ہو کہ یہ شخص کلکتہ میں مولوی ولایت علی کے گماشتے تھے کئی طرح کے فساد و فحاشی کے مرتکب ہو کر امت علی صابو چوہدری جو حضرت امیر المومنین سید احمد صاحب سلسلہ سرگودھا کے عظیم المخلفاء اور عالم باعمل ہیں ظاہر کے علم کے ساتھ اقتدار سنبھالنے انکو باطن کی بھی نعمت عطا کی، قوت الایمان کے خاتمے میں ۳۲۳ صفحہ میں کیا اچھی باتیں انصاف سے لکھی ہیں جس کی عبارت یہاں داخل ہوتی ہے اور سب دیندار مسلمان خصوصاً حضرت مولانا و مرشدنا امجد صاحب کے خلفاء اور مریدوں کو سکھانا اور سپر عمل کرنا لازم ہے اگرچہ تم انصاف سے دیکھیں تو بالکل اپنی نفسانیت اور مگر ای چھوڑ دین اور اپنے پیروں کی تابعداری اختیار کر لیں اور کبھی چار غریبوں سے منکر نہ ہوں اور باپخوان مذہب نکالنے سے توبہ کریں اور اگر اپنے پیروں کی اور ان کے خلفاء کی بات نہ مانیں تو جہنم میں جاویں

[illegible][illegible]



مع بین کیا چھوڑا  
 کہ جس نے وقت نہیں بکھیرا  
 اس کا زمانہ زنی و غیرو سے  
 اس کے لئے شکار ہو گیا  
 اور نہ ہی اس کا  
 کمال و شرف و سعادت میں  
 کوئی حصہ رہا  
 اور نہ ہی اس کا  
 کمال و شرف و سعادت میں  
 کوئی حصہ رہا  
 اور نہ ہی اس کا  
 کمال و شرف و سعادت میں  
 کوئی حصہ رہا

[illegible][illegible]

علی بن ابی طالب (ع) نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔  
 اس کے بعد اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔  
 اس کے بعد اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔

مخوف باشد منها قوت الایمان کا خاتمہ صفحہ ۳۲۳  
 جب کتاب قوت الایمان تمام ہو چکی تب مولوی عبد الجبار ابن حبیب اللہ ساکن  
 شیخ پورہ فارسی زبان میں نادر علی کے ہاتھ ایک سوال لکھ کے بھیجا اور کہا اے  
 کہ اگر اس سوال کا جواب لکھو گے تو ہم جو قوت الایمان کا جواب لکھیں گے سمجھیں گے  
 کہ ہمارے سوال کا جواب لکھ کے تب اس کا سارے کہا کہ اس سوال کو اس نے لکھا لاؤ  
 اور نیچے انکا نام بھی لکھا لاؤ تب بار مولوی عبد الجبار صاحب نے اس سوال کو لکھ  
 اور اس کے نیچے ایک رقعہ بھی لکھ کے پھر نادر علی کے ہاتھ بھیجا اور رقعہ کے نیچے  
 نام حیات البنی کا لکھا تب ہم نادر علی کو قسم دیکر پوچھا کہ سچ کہو یہ رقعہ کیا  
 تب اس نے کہا کہ عبد الجبار کا اور حیات بنی کا نام بھی انھوں نے اپنے ہاتھ سے  
 لکھا ہے سو اس رقعہ اور سوال کو مجھے ہم لکھ کے اس کا جواب ہندی لکھتے ہیں  
 جسمیں ہر خاص و عام کی سمجھ میں آوے اور سب کمال لوگ سوال جواب دیکھ کے  
 ان کے مزہ کا حال بخوبی دریافت کر لیں رقعہ عبد الجبار کا یہ ہے علیہ السلام علیکم  
 واضح بادین سوال مشکل است نوشتن جواب خلی شوارچان نشود کہ بجاری  
 جواب نویسد کہ این طعن است بر جناب میر المومنین احمدیہ سوا این جواب  
 از ان صاحب ممکن نیست و اگر قصد جواب شد سوال من کم و بیش نمایند ورنہ در قیامت

میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔  
 اس کے بعد اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔  
 اس کے بعد اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔

علی بن ابی طالب (ع) نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔  
 اس کے بعد اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔  
 اس کے بعد اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اس بات کی قسم لی کہ اگر میں نے اس کو دیکھا تو اس کو مار دیتا۔







عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رأى  
 منكم منكراً فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسه  
 ثم بلسه فإن لم يستطع فبصره ثم بصره  
 عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال من رأى منكم منكراً فليغيره بيده  
 فإن لم يستطع فبلسه ثم بلسه  
 فإن لم يستطع فبصره ثم بصره  
 عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال من رأى منكم منكراً فليغيره بيده  
 فإن لم يستطع فبلسه ثم بلسه  
 فإن لم يستطع فبصره ثم بصره

مذہب قرار دادند و نامش صنفہ کردند اگر کسی غلاب اربعہ راجع پنداشتہ بہ مملو  
 کردہ مذہب یہ نام ہندو گاہی فتویٰ بر قول امام عظم و گاہی بر قول امام شافعی و گاہی  
 بر قول امام احمد و چند چنانکہ فتویٰ گاہی بر قول امام محمد و گاہی بر قول امام ابی یوسف  
 و گاہی بر قول امام زفرید ہند چہ قباحت پیدای شود مینو او توجہ جہات  
 یہہ کہ سوال کریو کہ مطلق علم سے بہرہ نہیں کسی فساد نے بیچارہ کو  
 دھوکا دینے کیو سطر اور حضرت سید احمد صاحب کے طریقہ سے کہو بے اعتقاد  
 کریں گے واسطے یہہ سوال عوام فریب بنادیا ہی سو سایل سچ مچ دھوکا کھا گیا ہی اور  
 اُنکے دین ایسی شک لگتی ہی کہ اُسے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو  
 سکیگا سو ہم اس سوال کا جواب لکھتے ہیں ظ اب جواب ہر مضمو کا بخوبی سنو  
 یہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ چارو طریقے کہ مراد ہشتیہ اور نقشبندیہ اور  
 قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھلی ہیں بعض  
 لوگ طریقہ ہشتیہ میں بیعت حاصل کر کے ہشتیہ کہلاتے ہیں اور بعض  
 قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور لوگوں کے نزدیک ان طریقوں  
 کو داخل انکے گروہ میں کہ جنکی شائیں انعمت علیہم ہی اور خارج ہیں ان  
 گروہ سے کہ جنکی شائیں غیر للعضوب علیہم ولا الضالین ہر سایل کا

۶  
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رأى  
 منكم منكراً فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسه  
 ثم بلسه فإن لم يستطع فبصره ثم بصره  
 عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال من رأى منكم منكراً فليغيره بيده  
 فإن لم يستطع فبلسه ثم بلسه  
 فإن لم يستطع فبصره ثم بصره  
 عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال من رأى منكم منكراً فليغيره بيده  
 فإن لم يستطع فبلسه ثم بلسه  
 فإن لم يستطع فبصره ثم بصره  
 عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال من رأى منكم منكراً فليغيره بيده  
 فإن لم يستطع فبلسه ثم بلسه  
 فإن لم يستطع فبصره ثم بصره

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رأى  
 منكم منكراً فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسه  
 ثم بلسه فإن لم يستطع فبصره ثم بصره  
 عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال من رأى منكم منكراً فليغيره بيده  
 فإن لم يستطع فبلسه ثم بلسه  
 فإن لم يستطع فبصره ثم بصره  
 عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال من رأى منكم منكراً فليغيره بيده  
 فإن لم يستطع فبلسه ثم بلسه  
 فإن لم يستطع فبصره ثم بصره



[illegible][illegible][illegible]

[illegible]





لکھی دوسرے اماموں کے قول پر فتویٰ دیا جیسا کہ کبھی امام محمد کے قول پر اور کبھی امام  
 ابی یوسف کے قول پر اور کبھی امام زفر کے قول پر فتویٰ دیا۔ بین تو کیا قباح  
 پیدا ہوتی ہے سوا اس کا جواب تو جو تھے سوال کے جواب میں گذر چکا مگر پھر بھی  
 ہم کہتے ہیں ایمان کے کان سنو کہ امام محمد اور ابو یوسف اور زفر رحمہم اللہ کا مذہب  
 خفی تھا ان لوگوں کا کوئی مذہب جدا تھا وہ لوگ مجتہد فی الذہب کہلاتے تھے  
 ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کے مذہب میں مجتہد تھے نہ یہ کہ ان کا کوئی دوسرا مذہب علیحدہ  
 تو حقیقت میں ابو حنیفہ اور محمد اور ابو یوسف اور زفر رحمہم اللہ کا مذہب ایک تھا چار  
 کہاں سے سمجھا جو ملنا کہا خلاف امام ابو حنیفہ اور امام شافعی اور امام مالک اور امام  
 احمد جنس کے کہ یہ لوگ مجتہد مطلق اور صاحب ہستی استو چار و اماموں کے  
 مذہب کو ایک میں ملائے سوا داغظم نے منع کیا ہے مگر تین وجہ جیسا کہ شاہ  
 عبدالغیر رحمۃ اللہ کے فتویٰ اوپر بخوبی لکھ چکے کہ انھوں نے بغیر تینوں وجہ کے  
 دوسرے امام کے مذہب پر عمل کر نیکو حرام لکھا ہی اور ایسا ہی شرح سفر السعادت  
 میں بھی لکھا ہے باقی رہا مجتہد مطلق یعنی مجتہد فی الشیخ اور مجتہد فی الذہب کا  
 فرق حضرت شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ دہلوی علیہ السلام کی دو فصلوں میں اور  
 قرۃ الانظار کے اوایل میں بخوبی لکھا ہے جو جواب ہے سو دیکھ لے مگر غلط فائدہ

[illegible]



لون بین مثل خضاف اور ابی جعفر طحاوی اور ابی حسن کرخی اور تمس الایمہ طحاوی  
 اور تمس الایمہ سرخسی اور فخر الاسلام بزودی اور فخر الدین قاضی خان وغیرہ کے  
 چوتھا طبقہ اصحاب تخریج کا مقلدین میں سے مثل زکری اور اسکے مانند کے کیونکہ  
 یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے کہ اصول  
 کے قاعد انکو خوب ظہور میں اور جبہ مقام سے اکام نمسے نکال دیوہ مقام انکو خوب  
 معلوم میں یہ طاقت کہتے ہیں کہ امام کا جو قول مجمل یا ہو کہ سمین دو وجہ ہو سکتی ہو  
 اسمین جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو فقہی مسئلہ ضابطہ سے یا اسکے  
 اصحاب منقول ہو اور اسمین دو احتمال پایا جاتا ہو اسمین جو احتمال قوی ہو اور  
 بیان کر دین سو بعضے مقام میں جو ہدایہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج لازمی تو اس  
 سے بھی معنی میں یا چونکہ طبقہ اصحاب الترجیح کا ہی مقلدین میں سے مثل ابی الحسن قدوری  
 اور ضاہد یادہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہے کہ بعضے روایت کو بعضے پر فضیلت  
 دینا یعنی اسکی افضلیت بیان کرنا اپنے قول سے اسطر سے کہ افضل  
 روایت یہ لکھتے ہیں ہذا اولیٰ و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقویٰ  
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہچھا طبقہ ان مقلدین کا جو خطا و طاقت  
 کہ فرق کر دین دریا اقویٰ اور ضعیف اور ظاہر مذہب اور در روایت مثل اصحاب

اسرار اور انصاف اور ابی جعفر طحاوی اور ابی حسن کرخی اور تمس الایمہ طحاوی  
 اور تمس الایمہ سرخسی اور فخر الاسلام بزودی اور فخر الدین قاضی خان وغیرہ کے  
 چوتھا طبقہ اصحاب تخریج کا مقلدین میں سے مثل زکری اور اسکے مانند کے کیونکہ  
 یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے کہ اصول  
 کے قاعد انکو خوب ظہور میں اور جبہ مقام سے اکام نمسے نکال دیوہ مقام انکو خوب  
 معلوم میں یہ طاقت کہتے ہیں کہ امام کا جو قول مجمل یا ہو کہ سمین دو وجہ ہو سکتی ہو  
 اسمین جو وجہ قوی ہو کہ بیان کر دین اور جو فقہی مسئلہ ضابطہ سے یا اسکے  
 اصحاب منقول ہو اور اسمین دو احتمال پایا جاتا ہو اسمین جو احتمال قوی ہو اور  
 بیان کر دین سو بعضے مقام میں جو ہدایہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج لازمی تو اس  
 سے بھی معنی میں یا چونکہ طبقہ اصحاب الترجیح کا ہی مقلدین میں سے مثل ابی الحسن قدوری  
 اور ضاہد یادہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہے کہ بعضے روایت کو بعضے پر فضیلت  
 دینا یعنی اسکی افضلیت بیان کرنا اپنے قول سے اسطر سے کہ افضل  
 روایت یہ لکھتے ہیں ہذا اولیٰ و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقویٰ  
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہچھا طبقہ ان مقلدین کا جو خطا و طاقت  
 کہ فرق کر دین دریا اقویٰ اور ضعیف اور ظاہر مذہب اور در روایت مثل اصحاب





خلل والا جب عام لوگوں کو معلوم ہوا کہ وہ یہ فرتے کے لوگ چار و مذہب کو بد  
 کہتے ہیں اور فاتحہ نیاز درود وغیرہ اکثر توابع کے کاموں کو منع کرتے ہیں تو  
 یہی اُنکے درپے ہوا اور ہر ایک جگہ خصوصاً مسجد و مین فقہ فساد ہونے لگا علی  
 اہل سنت جماعت بھی اگر وعظ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بیان کرتے  
 اور بدعت کے فعلوں کو منع کرتے تو جہت عام لوگ انکو مہتمم کرتے کہ یہ بھی  
 وہابی ہیں یا دنیا کی وسطی وہابیوں کی رعایت کرتے ہیں غرض عالموں نے  
 حق بات بولنا چھوڑ دیا اور مسلمانوں میں بدعت کا کام اور فساد برصا  
 چلا اور یہاں تک پہنچی کہ مسلمانوں کے دلوں میں ایک دوسرے تفاق پڑ گیا  
 اور جو ناگزیر ضلع گجرات میں جہان نواب بابی خان بہادر کی اولاد کا محل  
 و براء فساد ہوا آخر مولوی سلیمان اور مولوی محمود علی کو پکڑا اور توبہ استغفار پڑھایا اسی  
 طرح حیدر آباد دکن میں اس فرقت والوں نے براء فساد کیا آخر مولوی سلیم جو انکا  
 سرگروہ تھا قید میں ڈالا گیا اور دوسرے سربلای وہاں جھگ گئے اسی طرح  
 سال تو تک میں براء فساد ہوا اکثر اس مذہب کے مولویوں کو وہاں بھی نکال دیا اب  
 اگر شبہ ہو تو انکا ایسا احوال لکھے تو ایک فقرہ چاہئے الغرض محمد علی میسور  
 جسکی باتوں کے رد میں مولوی تراب علی صاحب لکھنوی جو چار برس ہو

یہاں تک کہ ان کے عقائد میں سے بعض کو ماننا واجب تھا اور بعض کو  
 ماننا جائز تھا اور بعض کو ماننا مکروہ تھا اور بعض کو ماننا حرام تھا  
 اور بعض کو ماننا کفر تھا اور بعض کو ماننا بدعت تھا اور بعض کو ماننا  
 بدعت نہیں تھا اور بعض کو ماننا بدعت نہیں تھا اور بعض کو ماننا بدعت نہیں تھا

اور ان کے عقائد میں سے بعض کو ماننا واجب تھا اور بعض کو ماننا جائز تھا  
 اور بعض کو ماننا مکروہ تھا اور بعض کو ماننا حرام تھا اور بعض کو ماننا کفر تھا  
 اور بعض کو ماننا بدعت تھا اور بعض کو ماننا بدعت نہیں تھا اور بعض کو ماننا بدعت نہیں تھا

اور ان کے عقائد میں سے بعض کو ماننا واجب تھا اور بعض کو ماننا جائز تھا  
 اور بعض کو ماننا مکروہ تھا اور بعض کو ماننا حرام تھا اور بعض کو ماننا کفر تھا  
 اور بعض کو ماننا بدعت تھا اور بعض کو ماننا بدعت نہیں تھا اور بعض کو ماننا بدعت نہیں تھا

[illegible][illegible][illegible]

مربعان شریعت بنوی و پیر وان دین مصطفوی مخفی و مخفی نایب که چون کتاب  
تقویت الایمان مولوی اسماعیل دهلوی و سایر ولایت علی عظیم آبادی و خرم علی و غیره  
حلفای سید احمد زبانی مشتمل بر تنقیص شان سرور عالم و انکار توسل و شفاعت  
صلی الله علیه و سلم و انکار بود عزتی با جناب سماعی رسالت و امانت دیگر انبیا و اولیا از  
چند عرصه دین ملک رواج یافتند و خلفا و مریدان و دگاران مولوی محمد علی رامپوری خلیفه  
سید مذکور که بظاہر حال شان صلاح مینمود و عین کتب مقدسه و مطروحه را عرو  
الثقی دانسته بدان اشتغال ورزیدند و کلمات شیعه از نقل مجلس خند و با  
هر کس و ناگن میباخته در آمدند لهذا علمای مدراس بر بطلان نفوات این کتب اتفاق  
کرده بتفایر معتقدین آن فتوی دادند و بخضور فیض معجز جناب مستطاب حامی  
متین رسالت باب نواب سراج الدمر اعظم جاہ بہادر دام اقبالہ و نوالہ و

واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

علم اور تقویٰ کی اختلافات کی شناسائی حاصل  
 فی جہد کی راہ پر غلطی اور  
 واسطہ کی جہد کی  
 علم اور تقویٰ کی اختلافات کی شناسائی حاصل  
 فی جہد کی راہ پر غلطی اور  
 واسطہ کی جہد کی

[illegible]

ان چاروں کو مل کر  
خط اصرار دستہ چار  
نئی بڑی جماعت میں  
نظم اور بیت گوشتین - اور سوا اور  
کے کو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا تو پھر اس  
لاموں سے

کلمہ کلاخلاف بنا اور ان کے فوائد حاصل اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی جائے  
 چنانچہ کلام کا ہوا جیسے اسباق مذکور ہو اور اس کے بموجب حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے وہ میرا دوست ہے اور میں اس کی پیروی کروں گا اور جو شخص  
 کلمہ کلا مخالف بنا اور اس کے فوائد حاصل نہ کرے وہ میرا دشمن ہے اور میں اس کی پیروی نہ کروں گا  
 چنانچہ کلام کا ہوا جیسے اسباق مذکور ہو اور اس کے بموجب حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے وہ میرا دوست ہے اور میں اس کی پیروی کروں گا اور جو شخص  
 کلمہ کلا مخالف بنا اور اس کے فوائد حاصل نہ کرے وہ میرا دشمن ہے اور میں اس کی پیروی نہ کروں گا

[illegible][illegible][illegible]

اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان

را در عمره و اجلا که حاضر شده از خلیفه مسطور مستدعی شدند که یک وثیقه در قبیح تقویه  
 الایمان و امثال آن نوشته مهر خود و طهارت ثبت کرده و جماعت مسلمین علانیه  
 خوانند تا زبان خاص عام از تقوه با مثال این کلمات ناشایسته مضامین نابایسته  
 بسته کرده و تهمت تعلیم و ترغیب از شما رفع شود و ایشان با جابت آن برضا و رغبت  
 پیرو آید تا پنج هفتم شهر ذیقعد هجریه و در نخستین بخشه نواب معالی العالی جماعت  
 وثیقه مضمون بنیکه هر کس که مضامین کتاب تقویه الایمان و امثال آن که مضمون تفسیر بنیا  
 و اولیا و مخالف عقاید اهل سنت و جماعت معتقد شود بیشک کافر گردد و از دیرده اسلام  
 بیرون گردد و سکه توقع شکاری از عذاب الهی دارد و او را لازم است که کتاب کور و امثال آنرا  
 از خود دور اندازد و از متابعت ائمه اربعه و عقاید و فقه پیرو و زود نوشته بهر خود ثبت  
 کرده موایه طغای خود و موایه کوای علمای بران ثبت کنند و چون محب و فروای  
 آن بعد نماز جمعه در مسجد جامع و الاجاهی بمنبر استاد قرطاس کور را در دست گرفته بخوبی  
 عامه مسلمین کلماتی گفتند که مضمون وثیقه مطابقت نداشتند بلکه استماع کلمات محوشه  
 که بمجمل آن تعریف توصیف مولوی اسماعیل بلوی تمثیل خود با امام حسن رضی الله عنه  
 که با والی شام صلح برای امن خلایق کردند و اغراض بر علما که چرتاویل در افراط و  
 تفریط تقویه الایمان نکرده حکم تکفیر معتقدش نمودند و در سوخ عقیده شایر مضامین

اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان

اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان  
 اربعه در این باب است که اول آنست که در بیان

عبدالله محمد بن عبد الله	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	عبدالله محمد بن عبد الله
محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد
محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد
محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد	محمد بن عبد الله عبد الله بن محمد

[illegible]

مہرابی اور اپنے خلفا کی اسپر چکا کہ مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ بر حین نماز خاص عام کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کے باندھی جاو تہمت تعلیم اور غیب کی تم سے دور ہو پس ہوں اپنی رضا و غربت سے ساتوین و قعہ روز بیخستہ ہجری میں بیچ حضور نواب علی القاب کے روبرو جماعہ علماء ایک کتاب ویزاں مضمون کی لکھدی کہ جو شخص کہ مضامین تقویۃ الایمان اور مضامین پر کے ویسے کتابوں کے کہ جسمیں تائبانیا اور اولیا اور مخالف اہل سنت جماعت کی ہو عقائد و ریتوں کا فروع اور دایرہ اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے رہا ہے لازم ہے کہ کتاب کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور رہے اور متابعت چارو اماموں کے عقاید و فرقہ میں باہر نہ جاو پس انھوں نے اسہی مضمون کی دستاویز لکھ کر مہرانی کر کے اور مہرین اپنے خلفا کے کروا کر اور گواہی علماء کی دلوا کے دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد مسجد جامع والا جاہی میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز دکھو کر ہاتھ میں پڑ کے روبرو تمام مسلمانوں کے ایسے باتین کہیں کہ مضمون سے اس کو ستاویز کے خلاف تھیں بلکہ سنے سے وحشی باتیں کہیں کہ جسمیں تعریف سمیع دہلوی کی اور شیلانی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ جو والی شام سے صلح واسطے امن خلافت کے کیا تھا کی اور عترت افاضہ علم پر

مہرابی اور اپنے خلفا کی اسپر چکا کہ مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ بر حین نماز خاص عام کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کے باندھی جاو تہمت تعلیم اور غیب کی تم سے دور ہو پس ہوں اپنی رضا و غربت سے ساتوین و قعہ روز بیخستہ ہجری میں بیچ حضور نواب علی القاب کے روبرو جماعہ علماء ایک کتاب ویزاں مضمون کی لکھدی کہ جو شخص کہ مضامین تقویۃ الایمان اور مضامین پر کے ویسے کتابوں کے کہ جسمیں تائبانیا اور اولیا اور مخالف اہل سنت جماعت کی ہو عقائد و ریتوں کا فروع اور دایرہ اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے رہا ہے لازم ہے کہ کتاب کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور رہے اور متابعت چارو اماموں کے عقاید و فرقہ میں باہر نہ جاو پس انھوں نے اسہی مضمون کی دستاویز لکھ کر مہرانی کر کے اور مہرین اپنے خلفا کے کروا کر اور گواہی علماء کی دلوا کے دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد مسجد جامع والا جاہی میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز دکھو کر ہاتھ میں پڑ کے روبرو تمام مسلمانوں کے ایسے باتین کہیں کہ مضمون سے اس کو ستاویز کے خلاف تھیں بلکہ سنے سے وحشی باتیں کہیں کہ جسمیں تعریف سمیع دہلوی کی اور شیلانی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ جو والی شام سے صلح واسطے امن خلافت کے کیا تھا کی اور عترت افاضہ علم پر

مہرابی اور اپنے خلفا کی اسپر چکا کہ مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ بر حین نماز خاص عام کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کے باندھی جاو تہمت تعلیم اور غیب کی تم سے دور ہو پس ہوں اپنی رضا و غربت سے ساتوین و قعہ روز بیخستہ ہجری میں بیچ حضور نواب علی القاب کے روبرو جماعہ علماء ایک کتاب ویزاں مضمون کی لکھدی کہ جو شخص کہ مضامین تقویۃ الایمان اور مضامین پر کے ویسے کتابوں کے کہ جسمیں تائبانیا اور اولیا اور مخالف اہل سنت جماعت کی ہو عقائد و ریتوں کا فروع اور دایرہ اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے رہا ہے لازم ہے کہ کتاب کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور رہے اور متابعت چارو اماموں کے عقاید و فرقہ میں باہر نہ جاو پس انھوں نے اسہی مضمون کی دستاویز لکھ کر مہرانی کر کے اور مہرین اپنے خلفا کے کروا کر اور گواہی علماء کی دلوا کے دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد مسجد جامع والا جاہی میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز دکھو کر ہاتھ میں پڑ کے روبرو تمام مسلمانوں کے ایسے باتین کہیں کہ مضمون سے اس کو ستاویز کے خلاف تھیں بلکہ سنے سے وحشی باتیں کہیں کہ جسمیں تعریف سمیع دہلوی کی اور شیلانی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ جو والی شام سے صلح واسطے امن خلافت کے کیا تھا کی اور عترت افاضہ علم پر

مہرابی اور اپنے خلفا کی اسپر چکا کہ مسلمانوں کی جماعت میں علانیہ بر حین نماز خاص عام کی ایسی بد باتوں سے ان کتابوں کے باندھی جاو تہمت تعلیم اور غیب کی تم سے دور ہو پس ہوں اپنی رضا و غربت سے ساتوین و قعہ روز بیخستہ ہجری میں بیچ حضور نواب علی القاب کے روبرو جماعہ علماء ایک کتاب ویزاں مضمون کی لکھدی کہ جو شخص کہ مضامین تقویۃ الایمان اور مضامین پر کے ویسے کتابوں کے کہ جسمیں تائبانیا اور اولیا اور مخالف اہل سنت جماعت کی ہو عقائد و ریتوں کا فروع اور دایرہ اسلام باہر اور جو کوئی کہ امید چھو کی عذاب الہی سے رہا ہے لازم ہے کہ کتاب کو اور جو مانند ہو اس کے اپنے سے دور رہے اور متابعت چارو اماموں کے عقاید و فرقہ میں باہر نہ جاو پس انھوں نے اسہی مضمون کی دستاویز لکھ کر مہرانی کر کے اور مہرین اپنے خلفا کے کروا کر اور گواہی علماء کی دلوا کے دیا اور جب موافق وعدہ اپنے دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد مسجد جامع والا جاہی میں منبر پر کھڑا ہو کے دستاویز دکھو کر ہاتھ میں پڑ کے روبرو تمام مسلمانوں کے ایسے باتین کہیں کہ مضمون سے اس کو ستاویز کے خلاف تھیں بلکہ سنے سے وحشی باتیں کہیں کہ جسمیں تعریف سمیع دہلوی کی اور شیلانی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ جو والی شام سے صلح واسطے امن خلافت کے کیا تھا کی اور عترت افاضہ علم پر



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

[illegible][illegible]

ان شخص شافعی المذہب کے مطابق ہے اور اس شخص کا  
 ان سب شرطوں اور شرائط کے ساتھ ہے کہ اس شخص کا  
 ان سب شرطوں اور شرائط کے ساتھ ہے کہ اس شخص کا  
 ان سب شرطوں اور شرائط کے ساتھ ہے کہ اس شخص کا



نقل النقل بآلة موكلة بآلة بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

چاہئے اور اگر اس بات نامیکے سوا اور کچھ محض ہمارے پاس رکھ لیا  
 اُسے بھی عتبار **اَقْلُ النَّاسِ اَنْ تَمُوْلُوْا كَيْفَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** لکھا جائے  
 دُبَّآ كَمْ تَرَجَّ قُلُوْبُنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ حِرْمَةً اَنْتَ  
 اَوَّهَابٌ وَصَلِّ عَلٰى جَدِّكَ الشَّفِيعِ الْجَبَّارِ مُحَمَّدٍ الْمُبْعُوْثِ بِفَضْلِ  
 اِنْخِطَابِ عَلٰى اِلٰهِ وَصَحْبِهِ خَيْرًا لِوَاَصْحَابِ اَمَّا بَعْدُ بِرَعْلَايْ اَمْتِ مِصْطَفٰوِ  
 وفضلای شریعت نبوی مخفی و محتجب نما نہ کہ عقیدہ این فقیر سید محمد علی خضر سید  
 صاحب مرشد فقیر موافق عقاید جمہور اہل سنت جماعت و مطابق مرشد مرشد خود  
 خضر شاہ ولی اللہ و مولانا شاہ عبدالغیر ز قدس سرہا است پس باید کہ جمیع  
 و مرید امن برین عقاید حقہ ثابت قدم با و کفی باللہ شہید اکہ این فقیر معتقد  
 مطالب و الفاظ تقویۃ الایمان و غیرہ کہ خلاف عقاید جمہور اہل سنت و شعر  
 متفیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم باشند نیست پس سہیکہ از خلفا و مریدان  
 این فقیر بر اعتقاد و ارادخال مضل است ایخند کلمہ بطریق برات نامہ حکم اَقْعُوْا  
 مِنْ مَوَاضِعِ الشَّعْمِ نوشتہ مہر و دستخط خود بر اثبت کردہ مواہب خیر غامی خود بران  
 ثبت کنائیدم تا دفع مظنہ کرد و در زبان تشیع احمدی د راز نشود تحریر فی التابیح  
 بیخمس ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۰ ہجری بنوی صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم

اور جو دن کے نزدیک مثل صاف ستھرا عالم اور  
 میں اس کے ساتھ میں صاف ستھرا عالم اور  
 اور جو دن کے نزدیک مثل صاف ستھرا عالم اور  
 میں اس کے ساتھ میں صاف ستھرا عالم اور

والا جاہی میں سب جماعت مسلمان کے حضور منبر پر چرکے اس کباب کا  
 باطل ہونا اور مولوی رامپوری کو پیاختے کے واسطے بلانا اور اسکا نہ آنا  
 سب ظاہر کر دیا اس رامپوری مولوی کے بعض مرید جو اسکے بد اعتقاد سے  
 ناواقف تھے یہ حال دیکھ سکی مریدی چھڑ گئے اور سبکی تابعداری اخراج کے  
 مجھے مولوی رامپوری نے جانا کہ میر باقی کے دوسرے مرید بھی چھڑ جائیگے تب ایسا  
 برات نامہ قراؤں سو گند کے ساتھ لکھ کر علما و کمی خدمت میں بھیجا اکثر علما و  
 اس وقت ویز کو کافی بجا کر اسے دوسرا وثیقہ نامہ طلب کئے تھے دوسرا وثیقہ نامہ  
 بھی لکھ کر بھیجا آخر وہ اس بات پر بھی قیام نہ کرنا اور جو اسے ولین تھا بے اختیار زبان پر  
 آگیا چنانچہ دوسرے دستاویزوں معلوم ہو جائیگا دوسرا جانا چاہئے کہ رامپوری  
 مذکور نے وثیقہ لکھتے وقت اقرار کیا تھا کہ میں برات نامہ علما و کمی خدمت میں  
 بھیجوں گا لیکن وہ نہ بھیجا اور اپنے ہمراہ لے گیا اُس برات نامے پر سب بعض  
 خلفا اور مریدوں کے مہر و دستخط تھے اور جناب مفتی بدرالدولہ صاحب اور جناب شرف  
 بہادر نجفی سرکار نواب شاہ کی مہرین بطور شہاد اس پر تھیں چنانچہ برات  
 نامے کی نقل نقل آگے لکھی ہے اُسکے دیکھنے سے اُنکے نام معلوم ہو جائیگے  
 اگر دوسرے کسی کی مہرین اور دستخط اس پر نہ ہوں تو ان کو مدرسہ علما و کمی میں بجا نا

۵۸  
 اختلاف احوال  
 میں صاف ستھرا عالم اور  
 میں اس کے ساتھ میں صاف ستھرا عالم اور  
 اور جو دن کے نزدیک مثل صاف ستھرا عالم اور  
 میں اس کے ساتھ میں صاف ستھرا عالم اور

اختلاف احوال  
 میں صاف ستھرا عالم اور  
 میں اس کے ساتھ میں صاف ستھرا عالم اور  
 اور جو دن کے نزدیک مثل صاف ستھرا عالم اور  
 میں اس کے ساتھ میں صاف ستھرا عالم اور



[illegible]

١٢٥  
نقل تقي في عار الميوري يعني اظهارنا من الحق المبين

[illegible]



منہ سے کہتا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے  
 میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ سیکھا ہے

یہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں شہنشاہ  
 دیا جاتا ہے اور سلام ہو وہ آپس جو نابعداری کرے دین سلام کی الوصلوۃ  
 والسلام علی سولہ المطفی والدہ انصاحب اہل المعبد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی  
 ۱۲۵۱ ہجری مقدسہ میں لکھا گیا نقل استدعای علما متضمن جامع تکفیر معتقین مضامین  
 وعبادت تقویۃ الایمان وغیرہ اہل شہر نزد مفتی سرکار ست علی مدرسہ میں حضور نواب عظیم جاہ  
 بہادر مظاہر العالی استدعا کی کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مورخہ امروز  
 با حکم حضور انبیکہ کتاب تقویۃ الایمان مولوی اسماعیل ورسایل مولوی ولایت علی  
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اندوگما تیکہ مردو بانان تقوہ مینسند وان مشہر  
 وموتم نقیص شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہوہ علمای دین  
 ہر باطل اندو معتقدان کافرو دوزخی است جا بجا مشہر شود مرقوم منظم ذیقعد ۱۲۵۱ ہجری  
 محمد اتنا سخی اللہ عنہ محمد عبد اللہ ودوقی محمد حسن علی اللہ عنہ محمد علی کلیمی  
 محمد شہنا الیرین جمال الدین احمد غفر اللہ عنہ الداء الفقیر الی اللہ عنہ بل اللہ کان لہ  
 قاضی سید عبداللہ عبد الوہاب غفر اللہ عنہ دستخط نواب عظیم جاہ سورہ حکم از سر نو پسند  
 سر محمد مدرس کے علما نواب عظیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر  
 بین کہ اس کی تاریخ کی مولوی رامپوری کے اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

عامی پیر کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس  
 اور عامی کی پیری کے سوا اور کچھ غیر از اس

کلام حق سب سے بڑا ہے اور اس کے خلاف کلام کفر ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو  
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو  
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو

شہید عابدی اور شہید عابدی  
 شہید عابدی اور شہید عابدی  
 شہید عابدی اور شہید عابدی

محمد حسن	زور اور علی	جناب قادری حسین خان
محمد حسن	خان ۱۳۱۵	بہادر امیر نواز
محمد حسن	شرف	محمد حسین خان
خان عالم	الملك بہادر	میر جلال الدین



ترجمہ سب تعریف ثابت ہے اللہ کو یہ وہ پروردگار ہے سب عالم کا  
 اور وہ دو سلام اس کے رسول محمد علیہ السلام پر جو سردار ہیں سب پیغمبروں اور ان کی سب  
 طابین اور صحابہ طیبین پر جو حیوا با بعد شریعت خدا کے تابدار اور سنت پیضا کے  
 پیروی کو خواہ وہ مخفی اور پوشیدہ رہے کہ اس فقیر مجید علی راہبوری اندونمیں  
 تقویۃ الایمان کی کتاب دیکھا اس کے بعض مضمون اور عبارت اہل سنت و جماعت کے  
 مخالف نظر آئے یقین ہوا کہ جو کوئی ملکی اس کتاب کے مضمون پر جواب دیا اویا کی نقصان  
 شامین اور سچے اہل سنت و جماعت کے عقاید خلاف میں ہیں اعتقاد کر گیا سو  
 بیشک کافر ہو گا اور اسلام کے دائرے سے باہر نکل جائیگا اب جو کوئی آخرت کے عذاب  
 نجات پانہی امید رکھا ہو سکو لازم ہے کہ کتاب کو کور کور اور سچے سے اور  
 کتاب کو کور کور سے پاس سے دور رکھے اور اعتقاد اور فتنہ میں آمیدار بہر کمیتا  
 باہر نجاوے اس فقیر نے اپنی مہر اور اپنے خلفا و مکی مہر اس کا غیری لکائی  
 اور ہر اس کے عالموں بھی اپنی مہرین بطریق گواہی کے یہاں لکائیں

کلام حق سب سے بڑا ہے اور اس کے خلاف کلام کفر ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو  
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو  
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو

کلام حق سب سے بڑا ہے اور اس کے خلاف کلام کفر ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو  
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو  
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو اور میری امت میں سے ہو



[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



[illegible]

ایک کاغذ کلکتہ میں اس مضمون کا بنایا تھا کہ تقویۃ الایمان کی کتاب موافق  
اعتقاد اہل سنت و جماعت کے ہے پھر حزب کاغذ مدراس میں بھیجا تب شک کے لئے  
ایک سالہ خیر الزادہ یوم الیوم کا لکھا گیا اور اس میں بحسن و بآینہ مقام کی عبارت  
تقویۃ الایمان کی جو مخالفاہل سنت و جماعت کے اعتقاد کے ہے داخل ہوئی  
اور دلائل فتویٰ مردود کی گئی اور وہ الہ چھاپا کیا اور کلکتہ کو بھیجا گیا تب وہاں  
عالمون کو ان لوگوں کا فریب جعل سازی معلوم ہو گئی اور اس سے کاغذ مدرسہ الرشیدیہ  
موجود ہے **باب پانچواں** دہلی کے علمائے مفتویہ کے بیان میں -  
معلوم ہو کہ ایک کتاب نام بنیۃ الضالین و ہدایت الصالحین کلکتہ کے مطبع احمد میر  
مولوی عبداللہ کی تصحیح <sup>خط</sup> ہے جو بحر میں بھیجی ہے اسکے دیباچے کی شروع کی  
عبارت بحسن ہے یہ ہمدہ فتوہ ہے جو کے اور مدرسے کے علمائے مکے سے اور  
مولانا محمد سحیح صاحب نے جو نائب اس وقت تھے انہیں میں حضرت مولانا شاہ عبدالغفر رضا  
قدس سرہ کے مقام دہلی میں اور خاص عام مومنین کے معتمد اور بہت علم و فضلا اور حضرت  
المیر مومنین سید احمد قدس سرہ کے خلفاء الامم نے ان کے احوال مطلع ہو کر ان کے طریقے  
مردود اور جھوٹے ہونے کی دلیلین اور کفایت لکھ کر اپنی اپنی مہر اور دستخط سے میرزا  
فرماندہ ہندوستان بھیجا ہے کہ عوام نادان مسلمانوں کے براعتقاد کی باتوں اور برے

[illegible]

[illegible]







[illegible][illegible][illegible]



۷۲

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

روایت کو پھر کے سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور عوار کھینچتے ہیں  
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بجا ہے  
 جیسا کہ محمد بن عبد اللہ جو بنو زری کے مقلد و مکیو غیر مہدیہ کہتے ہیں اور خود کو مہدیہ  
 فوقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھب پر آجاتے مگر کیا کریں کہ  
 امام مہمکم نام میں تفاوت تھا) اود یہ بہت حدیث صحیح سے ثابت ہے جسے  
 بھلائی پر علما امت شاہدی دین وہ بھلائی اور جسکی بُرائی پر گواہی دین وہ بُرائی  
 کیونکہ وہ اس کے گواہ میں زمین میں اور ایک کج فہم اپنا نام عبد الحق محمدی رکھ کر  
 گئی جو تین ہندی ترجمے میں لکھ کر اسمیں ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو  
 مثل سایہ کے پیچھے عمر کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ نماز پڑھنا  
 ہی اور حالانکہ خفی صاحب کے یہاں وہ مثل سایہ ہو نہ کہ عصر کی نماز کی تاخیر کیا حکم  
 خدا انکو ہدایت دی کو اب جو لوگ کے بہکانے سے خفی مذہب سے خارج ہو کر  
 ضلالت میں پڑ سوا کرتے تھے۔ سے صام معلوم ہوا کہ وہ سب خارجی اور معتزلہ  
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی ہیں مگر اُنہیں  
 ہتیار رہا کہ وہ چار مذہب سے خارج ہیں کیونکہ جتنے حدیثیں ان اہل اسباب  
 اخبار اور ائمہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سب کو یہ لوگ ضعیف ترین

۶ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۷ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۸ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۹ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۰ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۱ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۲ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۳ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۴ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۵ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۶ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۷ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۸ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۹ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۲۰ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں

۷۴

۱ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۲ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۳ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۴ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۵ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۶ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۷ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۸ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۹ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۰ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۱ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۲ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۳ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۴ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۵ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۶ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۷ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۸ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۱۹ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں  
 ۲۰ ضعیف ترین اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں اور سب سے کم اعتبار والے ہیں

من ليس فيه اهلية الاجتهاد التقليد للذهب وروى عن ابى  
 يوسف رحمه الله انه واجب على العامى الاقتداء بالفقهاء لعدم الا  
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وقاويلها  
 وناسخها ومنسوخها واصلها وعامها ومحكمها ومتألفها  
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامى منسوب الى العامة وهم لجهال اعدا  
 الله تعالى من الضلال ترجمه جس شخص کو قوت اجتہاد کی نہ ہو اور  
 شریعت میں اجتہاد کی پائی نہ ہو اور فقہاء کے احوال کو نہ جانے کیا جائز ہے  
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے بلکہ ایک  
 نیا یا پانچواں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں سے ایک کے موافق ہو اور کبھی  
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علما کا ہو  
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور بغیر خدا صلی اللہ علیہ  
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب کو قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں  
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور  
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو یہ لازم اور واجب ہے  
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

من ليس فيه اهلية الاجتهاد التقليد للذهب وروى عن ابى  
 يوسف رحمه الله انه واجب على العامى الاقتداء بالفقهاء لعدم الا  
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وقاويلها  
 وناسخها ومنسوخها واصلها وعامها ومحكمها ومتألفها  
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامى منسوب الى العامة وهم لجهال اعدا  
 الله تعالى من الضلال ترجمه جس شخص کو قوت اجتہاد کی نہ ہو اور  
 شریعت میں اجتہاد کی پائی نہ ہو اور فقہاء کے احوال کو نہ جانے کیا جائز ہے  
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے بلکہ ایک  
 نیا یا پانچواں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں سے ایک کے موافق ہو اور کبھی  
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علما کا ہو  
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور بغیر خدا صلی اللہ علیہ  
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب کو قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں  
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور  
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو یہ لازم اور واجب ہے  
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

من ليس فيه اهلية الاجتهاد التقليد للذهب وروى عن ابى  
 يوسف رحمه الله انه واجب على العامى الاقتداء بالفقهاء لعدم الا  
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وقاويلها  
 وناسخها ومنسوخها واصلها وعامها ومحكمها ومتألفها  
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامى منسوب الى العامة وهم لجهال اعدا  
 الله تعالى من الضلال ترجمه جس شخص کو قوت اجتہاد کی نہ ہو اور  
 شریعت میں اجتہاد کی پائی نہ ہو اور فقہاء کے احوال کو نہ جانے کیا جائز ہے  
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے بلکہ ایک  
 نیا یا پانچواں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں سے ایک کے موافق ہو اور کبھی  
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علما کا ہو  
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور بغیر خدا صلی اللہ علیہ  
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب کو قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں  
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور  
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو یہ لازم اور واجب ہے  
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

من ليس فيه اهلية الاجتهاد التقليد للذهب وروى عن ابى  
 يوسف رحمه الله انه واجب على العامى الاقتداء بالفقهاء لعدم الا  
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وقاويلها  
 وناسخها ومنسوخها واصلها وعامها ومحكمها ومتألفها  
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامى منسوب الى العامة وهم لجهال اعدا  
 الله تعالى من الضلال ترجمه جس شخص کو قوت اجتہاد کی نہ ہو اور  
 شریعت میں اجتہاد کی پائی نہ ہو اور فقہاء کے احوال کو نہ جانے کیا جائز ہے  
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے بلکہ ایک  
 نیا یا پانچواں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں سے ایک کے موافق ہو اور کبھی  
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علما کا ہو  
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور بغیر خدا صلی اللہ علیہ  
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب کو قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں  
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور  
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو یہ لازم اور واجب ہے  
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

٣ قال الله تعالى فاستمعوا له يا ائمة منكم ان كنتم لا تعلمون ولذا





ماں سے اپنی قرین اور ایک رویت میں سے لکھا گیا ہے کہ وہ ایک  
 شخصیت کا ذکر کرتی ہیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک

فتوا لکھے کہ سوائے اور کسی مذہب پر عمل کرنا اجماع نہیں ہو جیسا  
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فاسئلوا اهل الذکر ان لکم کا تعلمون یعنی  
 کرو تم علماء دیندار سے اگر تم نہیں جاہو سیو امام ابن ہمام تحریر میں فرمایا  
 اور اسے شارح تیسیر میں لکھا ہے کہ جو شخص مجتہد کامل نہ ہو اگرچہ بعض مسئلہ میں  
 اجتہاد کر سکتا ہے یا اسکو بعض علوم میں مرتبہ کامل ہے تو بھی بغیر تقلید کرنا  
 واجب اور عذر الیہ بدشرح جواہر التوحید میں لکھا ہے کہ جو شخص کہ سمین قابلیت  
 اجتہاد کی ہو تو آپس میں ایک مذہب کی تقلید کرنی واجب اور امام ابو یوسف  
 روایت ہے کہ عامی پر واجب ہے کہ کسی ایک مجتہد کی تقلید کرے کیونکہ سمین  
 قابلیت نہیں سبکی کہ حدیثوں کو پہچانے اور معنی سے دریافت کرے  
 اور تاویلات کو اس کے سمجھے اور نسخ منسوخ کو امتیاز کرے اور عام اور خاص اور  
 محکم اور متشابہ وغیرہ کو الگ الگ تین کر کے اس کے احکام معلوم کرے تو  
 جو شخص ان سب باتوں کو بخانے وہ شخص عامی ہے اور جاہل خدایاہ میں رکھے  
 ہمارے امین **دوسرا فتوا** اہم محترم کے چاروں حصے کے مفہم کا  
 جسے آخر میں ہندوستان کے چار مولوی صحیح دستخط ہے کہ انھوں نے توبہ اور  
 کیا اور لکھ دیا کہ ہم معنی مذہب سے توبہ میں توبہ الفاضلین صفحہ ۹۴ یہ فتوہ ہے کہ جبکہ

اور ایک اور ایک روایت میں سے لکھا گیا ہے کہ وہ ایک  
 شخصیت کا ذکر کرتی ہیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک

اور ایک اور ایک روایت میں سے لکھا گیا ہے کہ وہ ایک  
 شخصیت کا ذکر کرتی ہیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک  
 شخص کے ساتھ تھیں جو ایک شخص کے ساتھ تھیں جو ایک





خواہ مخواہ عبادت  
 جلد احوال کفر کا جو عبادت  
 بارش اور اہل بد مذہب کے عبادت  
 کہ جن میں غرض اس کی کہ اس عبادت سے  
 بارگاہ کبریا کے عبادت میں نہ آسکے  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت

والاصولین تقلید واحد من الائمة الاربعة دون غیرہم لتواتر  
 ہم والاصل فی ذلک قولہ تعالیٰ فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون  
 وقولہ تعالیٰ فلو لا نفر من کل فرقة منهم طایفة لیفتقہوا فی الدین الایة  
 وقولہ تعالیٰ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم سواہم  
 علی العلماء واکامراء والواجب علی ولائہ الامور وفقہم اللہ وضاعفہم  
 الاجور اذ ارفع الیہم ماہم منطوین علیہ من الاضلال منعہم عنہ  
 وردہم الی سنی الاحوال وقاد یبعثہم بما یبق بمثلہم لیرتد عوہم وسواہم  
 عن قبیح قولہم وفعلہم رجاء الثواب الجزیل من اللہ الجلیل واللہ سبحانہ  
 الہادی الی سواء السبیل وهو حبیبنا ونعم الوکیل کتبہ المفتقر عبد اللہ  
 بن محمد الرعی الخفی مفتی مکة للکرمہ کان اللہ تعالیٰ لہا مستغفرا  
 عبد اللہ حامدا مصلیا مسلما لحمدہ وحده اللہم ہدایہ  
 للصواب ثم ما ذکر فی الجواب موافق لمدھب اہل السنۃ والجماعۃ  
 ومن یقول بخلاف ذلک فهو ضال مضل جاہل معاند فعلی الحاکم تغیرہ  
 بما یلیق بامثالہ وهو ماجور علی ذلک واللہ اعلم کتبہ الفقیر لربہ محمد  
 عمر بن ابی بکر الریس الشافعی مفتی مکة للکرمۃ بان اللہ علیہ

نوان حدود داریا اپنے صاف صاف سے نہیں اور  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کتبہ کے  
 فلاںے فاتحہ کا جس کے کتبہ کے  
 وہ کتبہ کا کتبہ کا کتبہ کا کتبہ کا کتبہ کا  
 کہ جن میں غرض اس کی کہ اس عبادت سے  
 بارگاہ کبریا کے عبادت میں نہ آسکے  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت

کہ جس میں غرض اس کی کہ اس عبادت سے  
 بارگاہ کبریا کے عبادت میں نہ آسکے  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت  
 اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا عبادت



[illegible]

میں اور وہ سب سے پہلے  
 درستی میں نہ رہی اور وہ  
 طعن بھی محض لاشیٰ و جھالت  
 و از انجا کہ در لغت کلمہ  
 معنی کریم و نیکو و پاک  
 فادای عالم کے تفسیر کے  
 علیہ السلام نے جو کلام  
 اِنَّ اللَّهَ مَالِكُ النَّفْسِ  
 غنیمت کو حاصل فرمائی ہے  
 اس کی ایک اور تفسیر  
 بجز اس کے کہ فادای عالم  
 برپا ہے یہ تو فادای عالم  
 میں کہہ کر کہیں نام نہاد  
 ام مسکرا کر کہیں شراب  
 لازم ہوا کہ حق تعالیٰ  
 ساقی کے حق تعالیٰ دن  
 عادت جاری ہے کہ حق  
 فادای عالم ہے کہ حق  
 اور وہ دیکھ کر کہ حق  
 تائب دوزخ و جہنم  
 و ان صانع و الخالق

[illegible]





[illegible][illegible]

۱۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۲۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۳۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۴۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۵۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۶۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۷۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۸۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۹۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق  
 ۱۰۔ اسی دیانت قرآن اور فرمودات اللہ تعالیٰ کے مطابق



الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

یہی ہے با بعداری کرو تم خدائی اور تابعداری کرو تم رسول کی اور تم میں صاحب امر ہو انکی یعنی صاحب امر خواہ عالم ہو خواہ امیر مسلمین ہو دونوں برابر ہیں اب مسلمانوں کے امیر خدا انکو توفیق دیو اور انکو ثواب لکنا برائے ایسے ایک صاحب کرجب یہ گمراہ کریں تو انکو ظاہر ہو جاوین تو ان لوگوں کو گمراہی سے منع کریں اور اچھے طریقے پر انکو بچھراوین اور جو تعزیران جیسو لایق ہے سو انکو دیوین تا وہ اپنے قول و فعل سے باز آوین اور آمین اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے بڑے ثواب کی امید ہے اور وہی سبحانہ تعالیٰ اچھے رستے کی طرف ہدایت کرے وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ یہ جواب عبد اللہ بن محمد العری نے مسظمہ کے حنفی مفتی نے لکھا ہے **عبد اللہ** سب تعریف اللہ تعالیٰ کو ثابت ہے اور درود و سلام کے رسول پر اور ان کے اصحاب پر خدا ہدایت کرینکی کی طرف اس جواب میں جو لکھا گیا سو بہت اچھا اور اہل سنت و جماعت کے مذہب کے موافق ہے اور جو کوئی اسکے خلاف کہے وہ خود گمراہ دوسرے کو گمراہ کریں والا جاہل اور دشمن دین ہے حاکم کو لازم ہے کہ جو تعزیران جیسو لایق ہے سو انکو کرے اور حاکم کو آمین بڑا ثواب واد اللہ اعلم **محمد عری** **ابو بکر الریس**



اپنے مذہبوں کے اصول اور فروعات کے احکام متواتر ایک کے بعد ایک  
 لکھتے اور کتابتین داخل کرتے چمے آئے تا مقلدوں کو کچھ تکلیف نہ ہو کیونکہ مذہب  
 واسے کی موت کچھ مذہب تو مرنا نہیں ہے اور اصل اس بات میں اللہ تعالیٰ کا  
 فرمان ہے فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ یعنی سوال کرو تم  
 دیندارو عالموں اگر تم نہیں جانتے ہو اور فرمایا رسول علیہ السلام کہ جس نے  
 جو عالم کی تقلید اور پیروی کرے سو اللہ سے بایمان ملیگا یہاں معلوم ہوا  
 کہ ان چاروں اماموں میں سے کسی ایک کی بھی تقلید نہ لے لیا اور جماع امت کہ جو آج  
 تک اتفاق سے چلا آیا اسکو تو نہا ہرگز جائز نہیں اور خود قرآن و حدیث پر  
 عمل کر نیکا دعوا کرنا یہ بھی درست نہیں سنے کہ ناسخ اور منسوخ آیت اور  
 حدیث پہچاننے اور کتاب سنت کے اصول کے احکام جاننے کی جو علمیت  
 اور معرفت ان چاروں اماموں کو تھی کسی کو نہیں ہے اب ان ائمہ دین اور  
 تحقیق والوں کی پیروی کرنے کی نیک توفیق ہم اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں  
 الحمد للہ رب العالمین عالم کو لازم ہے کہ ان مبتدع اور چاروں مذہب سے  
 خارج نکلے ہوے لوگوں کو ایسی گمراہی اور بدعت سے منع کرے اور چاروں  
 اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید کرنے کی سطلے اُنکو تاکید فرماوے اگر یہ حکم

91



محمد ابن يحيى  
من مرقى الخنا بلى

[illegible][illegible]

۹۳

لیکن مطلق نہیں بلکہ فی کس وقت اور فی کس جگہ  
 میں مستقل قائم نہیں ہوتا اور کئی ایسی باتیں  
 غلاف میں نہیں آتی جو مطلق میں آتی ہیں  
 وہ بھی مطلق میں آتی ہیں اور کئی ایسی باتیں  
 جو مطلق میں نہیں آتی وہ بھی غلاف میں آتی ہیں  
 اور کئی ایسی باتیں جو مطلق میں نہیں آتی  
 وہ بھی غلاف میں نہیں آتی





پوشیدہ زنب کے پچیس برس ہو کہ حضرت سید احمد صاحب بریلوی جنکو امام  
ہمام اور امیر المومنین کہتے تھے اور حضرت سید لال شاہ صاحب کے پوتے ہیں  
اور ایک قول میں حضرت شاہ حسین رحمہ اللہ ان کے اجداد میں سے ہیں جہاں کے

غور کر کے لکھا ہے تو مقرر ثواب پایا لگا اڑھیس سلسلہ ہے تو دو ثواب دین  
 اور اگر چوک ہے اس میں تو ایک ثواب ہے بشرطیکہ اجتہاد کی لیاقت رکھتا ہو  
 اجتہاد کی شرطیں علم فقہ میں مذکور ہیں اجتہاد کرنا ہر عالم کا کام نہیں سب کو  
 بہت علم اور فہم چاہئے اس واسطے اہل سنت و جماعت میں چار فہم والا کو  
 مذہب مقرر ہو گئے ان کے بارے میں کیا حکم و فہم حاصل نہیں ہوا علاوہ  
 اسے ان کا زمانہ حضرت زمانے سے بہت قریب تھا جو حضرت کے وقت کی  
 رسم و عادت اور اس وقت کی بول چال کا طریق وہ لوگ سمجھتے تھے اس  
 وقت کے عالموں کو سمجھنا نہایت مشکل ہے انتہی اور مولوی ولایت علی  
 عظیم آبادی نے جو خلیفہ سید احمد صاحب کا تھا اعلیٰ الحدیث کے رسالے میں  
 لکھا ہے کہ تقلید ائمہ اربعہ کی کرنا بدعت اور باطل ہے خدا ان لوگوں کو ہدایت

**باب ساتواں**

معمورہ بمبئی میں ان لوگوں کے جو فتنہ کیا گئے ہیں

پوشیدہ و شب کی پچیس برس ہو کہ حضرت سید احمد صاحب بریلوی جن کا عالم  
 ہمام اور امیر المومنین تھے اور حضرت سید لال شاہ صاحب کے پوتے ہیں  
 اور ایک قول میں حضرت شاہ حسین و حداثہ ان کے اجداد میں سے ہیں حج ادا کر کے



آخر بلو اسکے عام ہوا حضرت مولوی عصام الدین صاحب اور حضرت مولوی  
روح اللہ صاحب اور حضرت مولوی محمد صالح بخاری صاحب جہم اللہ کی سعی اور  
کوشش سے یہ فساد مٹ گیا اور ولایت علی یہاں سے تباہ بجایا گیا چنانچہ  
یہاں کسی رئیس نے دزد گنہگار اس لفظ میں اس کی تاریخ نکالی جو بعد از ان  
کلنے اور بنارس سے ان لوگوں کے نایب یہاں آنے جانے لگے بلکہ اکثر ہجرت  
کر کے ہندوستان کو چھوڑ کر حرمین الشیرین کی طرف چلے لیکن یہاں دیندار رئیسوں  
بیت اور ایمانداری کے باعث بعض نکالی اور سندھی لوگوں کے سوا کوئی ظاہر  
بگڑنے پایا اور آج تک مولود الشریف کی نیاز اور مجلس وغیرہ فاتحہ اور ایصال ثواب کا  
کام جاری رہا آخر شوال کی انیسویں تاریخ ۱۲۶۴ ہجریہ مقدسیہ میں مولوی  
سلیمان نے ایک فساد شروع کیا اور مٹائی والی مسجد میں غلط کے دریا لکھی  
باتین بنی علیہ السلام کی امانت کی کہیں پھر یہاں کے رئیس دینداروں کے پاس  
اسکی فریاد پہنچی انھوں نے مولوی مذکور کو اور اسکے بعض مددگاروں کو خوب دھمکایا ماسکلا  
و غلط کہنا موقوف ہو گیا پھر وہ حرمین الشیرین کو گیا اور اس آخری بلو میں  
وہاں بھی بھاگ نکلا ذیقعدہ کی پانچویں تاریخ ۱۲۶۴ ہجریہ میں ایک شخص  
دیندار کا خط اس مقدسے کا مجمع الاخبار میں چھاپا گیا ہے اسکی بجنہ نقل مع ترجمہ



اینک شخصی بنام سلیمان که از تفسیر حدیث جز ترجمه هندی هیچ نمیدانده و در قصه امام  
 آبا و عرف بهیسی تعلیم معقول یافته در نجاشی صاحب موصوف آمده شده است  
 و این کس یکی از زائرین تجانه گها را پور است از چند هفته بهر جمعیت مخلص  
 در مسجد مانده و اله ترغیب بعضی اخوان الشیاطین بر منبر عظم سوار میشده و کلمات  
 ناشایسته که طریقه مرعیه این فرقه و بایه معتزله خذلیم الله جمیعهاست و نشان حضرت  
 شامع یوم الدین خاتم المرسلین علیه السلام بر زبان خود میراند که تا سن چهل سالگی  
 جاهل مطلق بود و از کرامات القاب صدیق و امین و الهام و القادر و یاج صاوقه  
 که قب از بخت با حضرت بود انکار میدارد و طعام نیاز برزگان و امته دین و  
 فاتحه اموات و تحلیف لباس عیدین و کرانه زمین و عمارت احرام میگوید و هرگز تمام  
 دارد که هر کس غم بخت و تکرار داشته باشد روز جمعه میشن من بیاید لهند اعرض  
 میشود که کسی از علمای دیندار از برای رفع این فساد ناب جاهلستاند و اگر  
 در آن مسجد آمده بخوابد اشافی آن معتد و ائیم را از عذاب الیم و مردم عوام از ضلالت  
 و اغوای آن جیم الیم و ارامند که عند الله ما جور عند الناس مشکور خواهد شد و اگر  
 این مردم معتزله متوغلین ازین سیر امر مسطور بهر بکله شریعت غایت و استغفار  
 اظهار نکنند و در تحریک آتش فساد بین المسلمین همچنان ساعی باشند البته



[illegible][illegible]

از این کتاب که در میان ماست و از آنکه در میان  
ماست و از آنکه در میان ماست و از آنکه در میان

۱۰۰

کتابخانه عمومی  
دانشگاه تهران  
تاسیس ۱۳۰۲ هجری قمری  
دفتر کتابخانه مرکزی  
تهران - خیابان ولیعصر  
پلاک ۴۷



[illegible][illegible]

وَأَمَّا أَنْ تَكُونَ رَاغِبًا إِلَى اللَّهِ لَا تُفَصِّلُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ دِينِهِ أَلَّا تَكُونَ مِنَ الْخَالِقِينَ  
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَاللَّهُ يَتَذَكَّرُ أُولَئِكَ عَمَّا هُم بَازِغُونَ ۝





[illegible]



کوہم کدوف  
 رحیم عظیم وغیرہ میں بھی  
 ہوتے پروردگار تعالیٰ اوسے متغیض ہیں اسی لیے  
 ویکم قرآن میں پکارتے جیسا نور کے واسطے نور کیا  
 قل جہا اناس قد جاہل ما کم الحق من دیکم اور علی کے  
 واسطے نور کیا اور نور کو ہم بالووفین ووفی الوہیم  
 ویکم قرآن میں پکارتے جیسا نور کے واسطے نور کیا  
 قل جہا اناس قد جاہل ما کم الحق من دیکم اور علی کے  
 واسطے نور کیا اور نور کو ہم بالووفین ووفی الوہیم  
 ویکم قرآن میں پکارتے جیسا نور کے واسطے نور کیا  
 قل جہا اناس قد جاہل ما کم الحق من دیکم اور علی کے  
 واسطے نور کیا اور نور کو ہم بالووفین ووفی الوہیم

[illegible]

وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام گرامی کو عطف سے لاکر بیان فرماتا ہے  
 صفات میں لکھا ہے۔ اوستا میں بلکہ اوستا کے جو غیر عیسائی  
 عالم و قار کے ہیں جو اہل تقدیم کی فاضل  
 شیخ بن ابن (نقد و نظر و فضل  
 یا قیام اور عقوبت و عبادت  
 و در سواہ اور

[illegible]





رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔

اول بھی کچھ سادہ برپا کئے تھے الغرض جب پشاور میں گئے وہاں کے مسلمانوں نے خمس عشر زکوات خراج صدقات وغیرہ انکو دین کا غازی بنا کر دینا شروع کیا کئی شہر اور قریات انکے تصرف میں آ گئے جب پشاور میں وہاں کے مولویوں کے ساتھ رفع یدین کے باب میں مباحثہ ہوا اور مولوی سہیل دہلوی رفع یدین کرنا چھوڑ دیا انھیں دنوں میں ایک بزرگ سادہ کے مقبرہ کو گروا دئے اور شرک فی القبر اور شرک فی العادت کے مسئلے کو ناظرہ کئے اور ملک ہند کو دار الحرب کہے تب حافظ محمد حسن واعظ ملا دراز انھوں نے زائد انکار دیا لکھا اور فتح خان غلزی والی کجھار نے جو براہ کجا معتقد تھا اور ہمیشہ دہزار افغانوں انکی مدد کرتا تھا انکی رفاقت اپنا پہلو ہوتی کیا الغرض اس قصے کی ایک بری کتاب لکھی ہوئی ہے آخر ایک طرف سے مسلمانوں نے انکی بدعت کا ردی اور بد نظری دیکھ کر قتل و غارت شروع کی اور دوسری طرف سکھوں نے بالاکوٹ پر ہزیمت دی سب کے سب مارے گئے کچھ قایل آدمی وہاں سے بھاگ نکلے تو پھر مسلمانوں میں رخصہ شروع کئے اور حضرت سید احمد کا پتلا بنا کر اپنا پیت بھر نے اور بت پرستی کو رواج دینے لگے جس کا بیان بابل میں مفصل ہے فی الجملہ بہت غریب سادہ مسلمان انکے دام فریب میں پھنس کر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ فرمایا وہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔



ابن ماجہ سے احمد بن محمد بن حنبل سے قال  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یومن  
 فی ساریہ والناس اجمعین وفی حدیث من  
 اہلہ ومالہ وفی ساریہ من نفسہ من  
 مومن کامل صحیح زیادہ دوست اسکے کہ  
 اور ایک روایت میں آیا ہے کہ دوست رکھے  
 علم کو گن سے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ دوست رکھے  
 میں ہے کہ دوست رکھے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ دوست رکھے

پھر ایک شخص کے واسطے دس بیس آدمیوں نے گواہی دی کہ اس نے غلامانے  
 دن نیاز کے طعام کو حرام کہا تھا اور کھانے پر فاتحہ دینے کو بدعت کہا  
 پھر ایک شخص کے واسطے یوں شاہدی گدزی کہ اس نے یا رسول اللہ جو نے کو  
 شرک کہا پھر ایک شخص پر یہہ جرم ثابت ہوا کہ اس نے یا شیخ عبد القادر جیلانی  
 شیا اللہ کہنے کو شرک کہا پھر انہیں سے ایک نے بنی علیہ السلام کی شان میں  
 استخفاف اور اذیت کی بابتیں کہیں پھر ایک شخص پر یہہ تعصباتی کہ اس نے  
 قادیانہ رفاہیہ شادیہ عید روسیہ رحمہ اللہ کے سلسلہ میں مرید ہونے کو بدعت  
 کہا پھر انہیں سے ایک نے مولود الشریف کو بدعت و سلام کی وقت کھڑے  
 ہنیکو اور ماتھہ باندھنے کو شرک فی العبادت کہا پھر ایک شخص پر یہہ گناہ  
 آیا کہ اس نے حنفی شافعی مالکی حنبلی کے سیر و او متعلقہ و کتب بدعتی کہا انہیں سابق  
 کئی برس کے بہتری تقصیر میں اس برس میں ان لوگوں پر ثابت ہوئیں تب  
 حاکم مسلمین اس فرقے کے سب مولویوں کو گرفتار کر لیا حکم دیا سب پکڑے  
 گئے اور قید میں پڑے مگر مولوی سلیمان اور دوسرے کئی شخص و مان  
 چھپ گئے اور بعضے بھاگ نکلے چنانچہ ایک سو زیادہ نام اس فرقے والوں کے  
 لکھے گئے اور ان قیدیوں نے بعضے نامور مولویوں کے نام عدا و اور بہتیا

اور یہ وہی ہے جو کہ اگر وہ ثابت ہو جائے تو اس کے واسطے دس بیس آدمیوں نے گواہی دی کہ اس نے غلامانے دن نیاز کے طعام کو حرام کہا تھا اور کھانے پر فاتحہ دینے کو بدعت کہا

پھر ایک شخص کے واسطے یوں شاہدی گدزی کہ اس نے یا رسول اللہ جو نے کو شرک کہا پھر ایک شخص پر یہہ جرم ثابت ہوا کہ اس نے یا شیخ عبد القادر جیلانی شیا اللہ کہنے کو شرک کہا

استخفاف اور اذیت کی بابتیں کہیں پھر ایک شخص پر یہہ تعصباتی کہ اس نے قادیانہ رفاہیہ شادیہ عید روسیہ رحمہ اللہ کے سلسلہ میں مرید ہونے کو بدعت کہا

۱۱۵

پھر ایک شخص کے واسطے دس بیس آدمیوں نے گواہی دی کہ اس نے غلامانے دن نیاز کے طعام کو حرام کہا تھا اور کھانے پر فاتحہ دینے کو بدعت کہا





[illegible]



اسکے کبھی یہ لوگ مکہ معظمہ کو آویں بت یہ لوگ جہاز دور گین جو حاجی  
 اسماعیل ذکریا کا بیٹا سوار ہو کر ستائیسویں جب کے جدیے روانہ ہوا اور قری  
 تاریخ ماہ شعبان المعظم سنہ مذکورہ ہمارے بندر بمبئی میں پہنچے اور اس جہاز میں  
 مولوی مظہر حسین اور سید ہمدی حسین سیم آبادی وغیرہ قریب سو حجاج اور  
 بھی آگے مولوی محمود علی بریلوی کہتے ہیں کہ میں نے اور کسی اہل سنت و جماعت نے  
 کبھی ان کے پیچھے جہاز میں نماز نہیں پڑھی وہ حاجی مسکین لوگ ہر ایک  
 مسجد میں دو دو چار چار جا رہے اور انکا حال مفصل یہاں کے لوگوں نے  
 بیان کیا بعد از انیسویں تاریخ کو جہاز بنام فورت جدیے یہاں آیا  
 اسی میں بھی دو سو حجاج کے قریب آئے پہنچے اور یہ خبر حد تو اترا تو پہنچائی  
 ان لوگوں نے اول یہاں اپنی بے حیائی اور زبان درازی مکہ معظمہ کے  
 حاکم کاظم اور وہ انکے علماء و بہر بہتان شروع کیا اور یہاں کے رئیس لوگوں کو  
 اپنی مظلومی ظاہر کئی لیکن آخر حق ہوتا ہے اور باطل باطل ہوتا ہے جانا  
 چاہئے کہ حضرت سلطان البرین خاقان البحرین خادم الحرمین الشریفین سلطان  
 ابن السلطان عبدالحمید خان خلدیہ مکہ و سلطانہ و ضاعف علی المومنین برہ و  
 احسانہ نے سرکار انگریزی محض سے ایک ایسا وکیل کا نسق یہاں اس محرمین

پانچواں مذہب۔ رواج نہیں پاتا اور یہاں ہر شہر میں اسکے روکتے ہیں کوئی  
 ایسے سے فتنہ انگیز دشمن رسول میں نہ دلتے والوں کا رد لکھنا  
 عین ثواب بلکہ ہر ایک عالم پر واجب ہے کہ ایسے زمانے میں اپنا علم ظاہر کر  
 اگرچہ ایک مسئلہ جاتا ہو اسکو بھی کہہ سکا و اور مسلمانوں کو انکے فتنے سے  
 بچاؤ ایسا مضمون بہت حدیث میں موجود ہے اور یہ بھی ہے کہ حق بات  
 چھپایا نہ انا اور سچے کلام اپنا لب بند رکھنے والا گناہ شیطان اسے یہ لوگ  
 ہجرت کر کے یہاں سے لے کو گئے اور وہ ان کتابیں بنانے لگے اور اپنے  
 مذہب کی ترویج شروع کی اور کلکتے وغیرہ شہر و زمین اپنے گماشتے مقرر کئے  
 تاجو کتاب یہہ بنا کر بھیجیں وہ اسکو چھپا دیں اور ہندوستان کے سادہ مسلمان لوگوں کو  
 ہکاویں پھر کیوں اس میں اعتراض کرنے کی طاقت نہ رہے کیونکہ یہہ کتاب تو اسے  
 بن کر آئی ہے جو دین و اسلام کا گھر ہے زمین جو کوئی لب ہلاک و وہ نادان ہے  
 حاصل کلام خداوند عالم نے نبی اکرم محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت گمراہ  
 ہو و جلدی اس فرقے کی وہاں جرکت لئی اور اتھارویں تاریخ ماہ جمادی الثانی  
 ہجری ۱۲۶۵ میں ان لوگوں کو بعد تنبیہ اور تعزیر کے قید خانے نکال کر مکہ معظمہ  
 شہر بدر کیا اور بند رجہ تک انکے ہمراہ سیای کرے اور یہہ حکم کیا کہ بعد

[illegible]

۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱

وہ جسے انجیل عالم میں  
یا اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ہاتھ سے لکھا گیا ہے وہ اس کی حقیقت میں  
بے شک ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اپنا ارادہ کرے  
تو وہ اس کی قدرت سے بے حد بڑھ کر ہے۔  
وہ جسے انجیل عالم میں  
یا اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ہاتھ سے لکھا گیا ہے وہ اس کی حقیقت میں  
بے شک ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اپنا ارادہ کرے  
تو وہ اس کی قدرت سے بے حد بڑھ کر ہے۔

[illegible][illegible]

مقرر کیا چنانچہ وہ وکالت خاص اور سفارت با اختصاص جناب قوت  
 و عوالمی مرتبت شتمت و شوکت منزلت رئیس التجار و کیل الدولہ العثمانیہ حاجی  
 حبیب بن یوسف ادام اللہ تعالیٰ اقبالہا کو مقرر ہوئی اور یہ منصب جلیاۃ  
 بحرن کی ساتویں تاریخ ۱۲۹۹ عیسویہ کو گورنمنٹ گزٹ میں مستراس  
 مائیت صاحب بہادر چیف سکرتاری کی صحیح سے اشتہار پایا اور یہ  
 سلطان روم کا وکیل رئیس التجا جناب عالی شان حاجی حبیب بن یوسف ملہ  
 مخطمہ کے باشاک کے زیر حکم ہے اسکے وجود ذی سے حسن اخلاق و خیر  
 خواہی اہل اسلام کی حرمین الشریفین میں بدرجہ کمال ظہور میں آئی جسے  
 باعث سلطان روم خاص فرمان سے سرفراز ہوا اور اس منصب جلیاۃ کو  
 خلاصہ احوال تذکرہ اللیب فی اخلاق الجیب نام کے رسالہ میں لکھا گیا ہے اور  
 منقریب وہ بھی چھاپا جائیگا اب ان و ما یونکی بابت میں خاص کہ مخطمہ  
 باشاک کے دیوان محمد جعفر ترکی کے ماتعہ کا لکھا ہوا خط جو اشتہار کے لئے  
 بھیجا سو اس کی بولی عبارت کی نقل مجسمہ پیش لکھی جاتی ہے پہلا خط مورخہ  
 ۱۹ جمادی الثانی ۱۲۹۹ ہجریہ بمقدسہ کہ مشرفہ کے مقام سے پہلا فقرہ  
 و نعرفکم من خصوص الوہابیات الذی عرفناکم اعلاہ لانہ الباشا

۱۲۰  
 مقرر کیا چنانچہ وہ وکالت خاص اور سفارت با اختصاص جناب قوت  
 و عوالمی مرتبت شتمت و شوکت منزلت رئیس التجار و کیل الدولہ العثمانیہ حاجی  
 حبیب بن یوسف ادام اللہ تعالیٰ اقبالہا کو مقرر ہوئی اور یہ منصب جلیاۃ  
 بحرن کی ساتویں تاریخ ۱۲۹۹ عیسویہ کو گورنمنٹ گزٹ میں مستراس  
 مائیت صاحب بہادر چیف سکرتاری کی صحیح سے اشتہار پایا اور یہ  
 سلطان روم کا وکیل رئیس التجا جناب عالی شان حاجی حبیب بن یوسف ملہ  
 مخطمہ کے باشاک کے زیر حکم ہے اسکے وجود ذی سے حسن اخلاق و خیر  
 خواہی اہل اسلام کی حرمین الشریفین میں بدرجہ کمال ظہور میں آئی جسے  
 باعث سلطان روم خاص فرمان سے سرفراز ہوا اور اس منصب جلیاۃ کو  
 خلاصہ احوال تذکرہ اللیب فی اخلاق الجیب نام کے رسالہ میں لکھا گیا ہے اور  
 منقریب وہ بھی چھاپا جائیگا اب ان و ما یونکی بابت میں خاص کہ مخطمہ  
 باشاک کے دیوان محمد جعفر ترکی کے ماتعہ کا لکھا ہوا خط جو اشتہار کے لئے  
 بھیجا سو اس کی بولی عبارت کی نقل مجسمہ پیش لکھی جاتی ہے پہلا خط مورخہ  
 ۱۹ جمادی الثانی ۱۲۹۹ ہجریہ بمقدسہ کہ مشرفہ کے مقام سے پہلا فقرہ  
 و نعرفکم من خصوص الوہابیات الذی عرفناکم اعلاہ لانہ الباشا

مقرر کیا چنانچہ وہ وکالت خاص اور سفارت با اختصاص جناب قوت  
 و عوالمی مرتبت شتمت و شوکت منزلت رئیس التجار و کیل الدولہ العثمانیہ حاجی  
 حبیب بن یوسف ادام اللہ تعالیٰ اقبالہا کو مقرر ہوئی اور یہ منصب جلیاۃ  
 بحرن کی ساتویں تاریخ ۱۲۹۹ عیسویہ کو گورنمنٹ گزٹ میں مستراس  
 مائیت صاحب بہادر چیف سکرتاری کی صحیح سے اشتہار پایا اور یہ  
 سلطان روم کا وکیل رئیس التجا جناب عالی شان حاجی حبیب بن یوسف ملہ  
 مخطمہ کے باشاک کے زیر حکم ہے اسکے وجود ذی سے حسن اخلاق و خیر  
 خواہی اہل اسلام کی حرمین الشریفین میں بدرجہ کمال ظہور میں آئی جسے  
 باعث سلطان روم خاص فرمان سے سرفراز ہوا اور اس منصب جلیاۃ کو  
 خلاصہ احوال تذکرہ اللیب فی اخلاق الجیب نام کے رسالہ میں لکھا گیا ہے اور  
 منقریب وہ بھی چھاپا جائیگا اب ان و ما یونکی بابت میں خاص کہ مخطمہ  
 باشاک کے دیوان محمد جعفر ترکی کے ماتعہ کا لکھا ہوا خط جو اشتہار کے لئے  
 بھیجا سو اس کی بولی عبارت کی نقل مجسمہ پیش لکھی جاتی ہے پہلا خط مورخہ  
 ۱۹ جمادی الثانی ۱۲۹۹ ہجریہ بمقدسہ کہ مشرفہ کے مقام سے پہلا فقرہ  
 و نعرفکم من خصوص الوہابیات الذی عرفناکم اعلاہ لانہ الباشا

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

١٠٠٠ جنات الا عمل وجلس عندنا في مكة وصنف كتب علي ما كتب الربا عليه



قاضی دین اور جاہل لوگ اسکے تابع رہنے اور وہابیہ کا طریقہ کہ مشرفین  
 رواج پانے لگا جب یہہ خبر حسیب باشا سلمہ اللہ تعالیٰ کو پہنچے جہت  
 سپاہی کو بھیجا کہ مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلو اور پوچھ پاچھ کی ت  
 مولوی مراد بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حسیب باشا اس پر بہت غصہ ہوا اور  
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لکڑیو  
 تعزیری اور قیدیوں دلوایا آخر مولوی مراد تعزیر پانے ریال لے اور حاکم  
 جہنم تک سوا کن کے خیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے  
 پھر بھی آویں تو پھر بھی نکالے جاویں اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ  
 کھلے حاکم لوگ انکی جستجو کرے میں اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ  
 ذکر یا کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حسیب باشا برادر  
 وفہم اور حاکم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی  
 بیانی میں بہ ہوشیار تو کو باسن لکڑ شہر مہ خطیمین پھر تاج اور اجار  
 و محمود صتا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہی اور وہ برادر  
 عادل حاکم ہی لکھ پھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو طوق ہنجر لکے  
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

قاضی دین اور جاہل لوگ اسکے تابع رہنے اور وہابیہ کا طریقہ کہ مشرفین  
 رواج پانے لگا جب یہہ خبر حسیب باشا سلمہ اللہ تعالیٰ کو پہنچے جہت  
 سپاہی کو بھیجا کہ مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلو اور پوچھ پاچھ کی ت  
 مولوی مراد بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حسیب باشا اس پر بہت غصہ ہوا اور  
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لکڑیو  
 تعزیری اور قیدیوں دلوایا آخر مولوی مراد تعزیر پانے ریال لے اور حاکم  
 جہنم تک سوا کن کے خیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے  
 پھر بھی آویں تو پھر بھی نکالے جاویں اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ  
 کھلے حاکم لوگ انکی جستجو کرے میں اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ  
 ذکر یا کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حسیب باشا برادر  
 وفہم اور حاکم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی  
 بیانی میں بہ ہوشیار تو کو باسن لکڑ شہر مہ خطیمین پھر تاج اور اجار  
 و محمود صتا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہی اور وہ برادر  
 عادل حاکم ہی لکھ پھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو طوق ہنجر لکے  
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

قاضی دین اور جاہل لوگ اسکے تابع رہنے اور وہابیہ کا طریقہ کہ مشرفین  
 رواج پانے لگا جب یہہ خبر حسیب باشا سلمہ اللہ تعالیٰ کو پہنچے جہت  
 سپاہی کو بھیجا کہ مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلو اور پوچھ پاچھ کی ت  
 مولوی مراد بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حسیب باشا اس پر بہت غصہ ہوا اور  
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لکڑیو  
 تعزیری اور قیدیوں دلوایا آخر مولوی مراد تعزیر پانے ریال لے اور حاکم  
 جہنم تک سوا کن کے خیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے  
 پھر بھی آویں تو پھر بھی نکالے جاویں اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ  
 کھلے حاکم لوگ انکی جستجو کرے میں اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ  
 ذکر یا کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حسیب باشا برادر  
 وفہم اور حاکم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی  
 بیانی میں بہ ہوشیار تو کو باسن لکڑ شہر مہ خطیمین پھر تاج اور اجار  
 و محمود صتا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہی اور وہ برادر  
 عادل حاکم ہی لکھ پھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو طوق ہنجر لکے  
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت



[illegible][illegible][illegible]



[illegible][illegible]

و منی ارض من مدعو من دوت الله من مدعو من  
 خافان اور فریاد از صاحب کسب و کار که  
 اورین کلام و کلام من و کلام من و کلام من  
 و منی ارض من مدعو من دوت الله من مدعو من  
 خافان اور فریاد از صاحب کسب و کار که  
 اورین کلام و کلام من و کلام من و کلام من  
 و منی ارض من مدعو من دوت الله من مدعو من  
 خافان اور فریاد از صاحب کسب و کار که  
 اورین کلام و کلام من و کلام من و کلام من

[illegible]

بہت سے لکھنوی وغیرہ مولوی اسکے نوکرین مجھے بلایا اور پچاس روپیہ  
میرا ماہوار مقرر کر کے ایک مہینا پیشگی دیا اور ایسا کہا کہ جس شہر میں تجھے  
طبیعت چاہے جا رہا ہو اور ہندی ترجمہ حدیث و تفسیر کا لگو نوکر بٹایا کر واور  
مذہب محدثوں کا حق ہے اور میں ہی کا تابعدار ہوں ایسا مشہور کر دو گوہر راز  
علم نحو صرف فقہ اور عیاد کلام وغیرہ مت پڑھائیو اور یہ ماہوار تھکو ہمیشہ ملا کر لگا  
اور مختاری نیک خدمتی اور محنت کے موافق زیادہ ماہوار بھی ہو جائیگا  
اور چند قاعد اسکے کل فلاں مولوی کے ہاتھ سے ہم ٹھکو بھیج دیں گے  
تب دوسرے روزہ مولوی میر گھر آئے اور کہے کہ تم بھی ہمارے یاد رکھی جانا  
نوکر ہو اگرچہ شہر بہت اچھا ہو اقرب چالیس چھ نامہ از مولوی اطراف بند  
عربستان وغیرہ میں لکے مخفی نوکرین اور کئی عربستان میں بھی بھیجے ہیں  
اور دس ہزار روپیے سے پچاس روپیے تک ہر ایک کی تنخواہ  
میں ہے جہاں رہیں ماہ ب ماہ انکو ملتی ہے اور بڑا قاعدہ یہ ہے کہ ہمیشہ  
نئی باتیں اور ضعیف حدیثیں اور روایتیں لگو نوکین ظاہر کرنا اور شاگردوں کو  
سکھانا کہ چار ماہ ہوں وہ پھر میں اور مسلمانوں کا اجماع اور اتفاق دینی  
بالکل قوت جاو اور انبیا اور اولیا سے بد اعتقاد ہو جاوین اور کئی نیاز

[illegible]

کی ہے چہ چہ  
 یا صاحب کمال و یا سید کمال اور والد ماجد و مولیٰ  
 اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے عقیدے میں نزاد کی  
 شاہ نامہ اللہ نے بھی اسے شہید کیا ہے خدا کے  
 پیغمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تو ہم بھی کافر و مجاز و  
 شاہ نامہ اللہ نے بھی اسے شہید کیا ہے خدا کے  
 پیغمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تو ہم بھی کافر و مجاز و  
 شاہ نامہ اللہ نے بھی اسے شہید کیا ہے خدا کے  
 پیغمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تو ہم بھی کافر و مجاز و

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
موسى عليه السلام  
الذي جاء به من عند الله  
الذي جعل القرآن  
موسى عليه السلام  
الذي جاء به من عند الله

بارض الهند دين المحدثين  
بنفي شفاعته للشافعين  
من الله مختم المرسلين  
ولي الله او من صالحين  
من اهل الخير للمتوسلين  
بايصال من اجر العاملين  
بامر الدين كلا اجمعين  
وساروا خافين هارين  
لاغواء الرجال المسلمين  
فاخرجهم رئيس الحاكمين  
لدين الله خير الناصرين  
قائد الله العالمين  
الى ان اخرجوا متاصلين  
الى دار الهند خابدين  
وخسرنا القوم مفسدين

قد اسودت وجوه المد عين  
فضلا عن طريق الحق طرا  
فقالوا ما جرى اذن الشفاعة  
ولا للانبيا ولا لمن هو  
وقالوا ليس ينفع من بقبر  
وقالوا ليس للاموات نفع  
فهم قد خالفوا العلماء حقا  
فقد خسروا وخابوا في مناهم  
الى الحرم الشريف حيث قاموا  
ولكن قد ظهر ما هم عليه  
هو الباشا الحبيب ذو الفضل  
امام عادل حبر شجاع  
فغروهم بضرب ثم حبس  
نردوا كلهم من دار مكة  
فيا ويلاهم من سودين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
موسى عليه السلام  
الذي جاء به من عند الله  
الذي جعل القرآن  
موسى عليه السلام  
الذي جاء به من عند الله

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي جعل القرآن  
موسى عليه السلام  
الذي جاء به من عند الله  
الذي جعل القرآن  
موسى عليه السلام  
الذي جاء به من عند الله



[illegible]

اکتوبر کے اوّل سے سلا  
 جس میں کئی پھر تاخیر  
 تاخیر انکو کوٹھیا یا  
 کہ بہن پھر عجب کے عازم  
 ایسے دنوں بہر ہشیا  
 ورنہ ہوگی تمھاری رسوا  
 ہرین بی اور ولی بہر منکر  
 اور دوزخ میں جا کر  
 درختار میں بہر فتوا  
 نے سے کہ چہ بجا  
 اور بہر دہم چہ بجا  
 اور سب سے دھلا  
 کہیو ذلیل اور رسوا

چمچیا انکو خوب دلوایا  
 اور سوار نکوانکودے ہمراہ  
 ناؤ پر انکو جلد چڑھوایا  
 روسیہ پھر وہ ہند میں آئے  
 یہ سب نابکار اور مردار  
 کیلئے واجب قتل ان سب کا  
 اُن نے کتبہ ہینض بنظاہر  
 کفر میں شکر جو انکے لاویگا  
 دیکھ کر اس میں بابتد کا  
 و محبت بنی کی تو دایم  
 اور اچوتیر بند میں حاصل

پھر کیا انکو طوق اور بخیہ  
 انکو بھیجا کہ دل تھے لئے سیاہ  
 اور کیا اپنے حکم یہہ لازم  
 طوق لغت سوانہ کچھ لائے  
 نہ ملوئے تم کبھی بجائی  
 اینہ نائل ہو غضب کا  
 اس لئے شرع میں ہیں یہ کافر  
 شرع کے بیچ میں وہ آویگا  
 ایذا محکوم شرک سے تو بجا  
 بیرونی پر کھنٹے نہ قائم  
 سال تاریخ میں یہہ ہی ندا

ستروین تاریخ شعبا المعظم سنه حال کوا یک خط عربی شتر

متعاً حضرت شیرعت پناہ فضیلت و بلاغت سنگاہ حامی تشریعت غراپیشہ و نیچ  
 بیضا حضرت قاضی شہاب الدین صفا مہری دام اجلالہ کے فرزند لطیفی عبد الرحمن  
 المتحضر سلطان کالکھا ہوا مجمع الاخبار میں داخل کرنے کے لئے آیا تھا لیکن ہوائی

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

اعاذ الله اهل الهند منهم	فبسر عقيدة التوہین
فقل هم مستحقو القتل بالحد	لیظهر عام دق المنکرین
ترجمہ تاریخ اخراج و تابیہ منہ	
جہانلق کی بیسے کچھ لکیر	بعد از ابولون نعت پیغمبر
اور سلام تحیت و بیات	اور انکے صحابہ پر ہر دوام
ابین کہتا ہوں ہر ایک	حق تمہیں دتوا کا حصہ
ایک فرقہ و تابیہ کافر	ہند کے ملک میں دن نکلا
اسکا ہی اعتقاد پسند	اسمیں داخل ہو کئی جاہل
پرو تادہ ہوا ہینس راج	تب کئی انکے پیشوا امیر
سو گئے کہنے یہ ہی کفر ستا	اسد جاوین ہم ہر رستا
بھوکو جرت اور کی فضول	اسن ہانے سے وہ اُد کو گئے
تاؤن ہا مذہب اپنا پہلاوین	موزونکو و ہن چسلاوین
لوگ کہنے لگے یہی کیلا	اسکی فریاد پہنچی ہاشاک
نام اسکا حبیب ہاشا	عدا انصاف کا جو منشا
انکو عزیز مار تا ہر دود	جب اسکا سیکاس یہ تحقیق
حق سے نازل ہوا تہ صلوٰۃ	
الہ بر بھی اُٹھوئے بالاکرام	
کہ کئے سال سے ہوا ظاہر	
پر نہ اسکو رواج اصلا	
چار مذہب وہ ہوا خارج	
جو میں پر کر اور پر تعلیم	
کہ جہا شاہ دوم کا عمل	
اور جرمن میں وہ جا رہے	
آخر اسکا ہو گیا جرجا	
ہوئی اسمیں ذلیل ایک	
کہ جو میں دین سے پھر مردود	
کہ نہیں انکے دین کی تصدیق	

[illegible]



عند حكام مكة اساس الدين والباشه الذي رفع الامر اليه من الاولياء  
 الصالحين ويقال عدله قد احيى اسماء العاديين السابقين و  
 طالت الحامنة لدية بحضرة القضاة والعلماء عاملين فخر المصلون  
 المذكور ولم يقدروا على اتيان مواعيدهم فلما ثبت عليهم امدادهم  
 وكفرهم قال انتم اخس جلا من الكافرين فامر باخراجهم وتغريبهم من بلاد  
 الاسلام والدين اطفاء لنار الفتنة من الانتهاب بين اهل الحق واليقين  
 وبعد العمل في استئصال الفتن باقرها وثرها وفساد الفتن من بلاد  
 مباركة قد شرع وظهر منها الدين فيا قدر ذلك الله عز وجل  
 المغريرين في بلاد الهند ردة قاسية وان كان بعد خسرانهم للبلدين  
 فان بلادنا ليس فيها احكام الاسلام بشارية فصيتنا هذه مصيبة  
 في الدين فلو ان حاكم المسلمين قتل هو لا الهديين ومعهم هناك  
 عباد الله عن مرهم اجمعين اراح المسلمون والنسوم مسكنة الهند و  
 كانوا في امن من مكروهم وخذعهم اجمعين فيا ربنا اخضر اخواننا الذين  
 رضوا بارسال بلادهم اليها عاقلين بان ارض الهند قد ملئت فسادا  
 واهلها حديث عهد بالدين وثبتنا بالقول الثابت على دين سيدنا

١٣٥

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "عند حكام مكة", "الصالحين", "طالت الحامنة", "المذكور", "وكفرهم", "الاسلام", "وبعد العمل", "مباركة", "المغريرين", "فان بلادنا", "في الدين", "عباد الله", "كانوا في امن", "رضوا بارسال", "واهلها حديث عهد".

Handwritten marginal notes in Urdu script, written diagonally across the top of the page.

وعدہ سابق کے یہاں داخل کرتا ہوں خط  
 وجوہ للمحدثین لما اشد عنادهم وتخلفهم عن دین سید المرسلین  
 وهم رجال قد اشتهروا بالتوہین المعتزلین ومدہبہم انکار شفاعت  
 سیدنا محمد والاٰ نبیاء اجمعین وانکار الصلوٰۃ والسلام علیٰ مرسل  
 العالمین وانکار المذاهب الاربعۃ ومنع تقلید ہم جمیعین ومثل ذلک  
 من الاباطیل والقول المہین وکافوا علی تدنیہا فی الہند علی کثیر السلیم  
 فصادوا من وقع فی شبکہ تلبیسہم من العامین وعاصم من عصمہ اللہ  
 تعالیٰ وجعلہ من المحدثین وکثیرا ما وجدوا ہرجرا وتوہینا من  
 العالمین فلما راوا کساد سوقہم وشجر املہم غیر متمر ولو بعد حین  
 جلوا لی دیار العرب لیکونوا باہل الورع متشبہین وجلسوا ہنا  
 زما فی نری المتقین الفرصہ مترصدین وشغلوا فی تصنیف الرسائل  
 العدیدۃ الہندیۃ فی ہدم اساس الدین حتی برز جواہر فی عباد اللہ  
 من السلیم والو منین لیرسلوا الی اقرانہم فی الہند من اخوان الشیاطین  
 اظہارہم باہا جاءت مصححۃ من بلاد الدین فقد حاق بھم مرہم  
 ولم یعلوا بان اللہ متکفل امور ہذا الدین فاخذوا باقاہم الی باطلاتہ

Extensive handwritten marginal notes in Urdu script, continuing the text or providing commentary, written diagonally along the right side of the page.

Handwritten marginal notes in Urdu script, continuing the text or providing commentary, written diagonally along the bottom of the page.

معنی لینا قریب جویفہ وادہ وادہ تفسیر ہاں بیضاوی معالہ التشریح بالجلالین  
 مدارک کبیر احمدی حسینی وغیرہ سب اس آیت کے معنی یوں کہتے ہیں کہ جسیر  
 فرج کرتے وقت بتو نکا نام پکارا جاو سو حرام ہو اور خود حضرت شاہ ولی اللہ رضا  
 اصول تفسیر میں ماہل کے معنی مافرج لفظ اغت کہتے ہیں دیکھا جا کہ تحریف  
 کی تفسیر کی نسبت سب مفسر و پیر اور خود حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ج پر  
 لکھا ہے میں اور تفسیر کو بدعت بھی کہتے ہیں اور گمراہ ہشتے ہیں اور دونوں کی  
 فاتحہ برہم پرستی وغیرہ اولیاؤں کی نیا قبر و پیر عارفین باطنی حاصل کیا اور  
 اسے توسل اور استمداد جانتا یہ سب کو شرک بدعت کہتے حالانکہ تفسیر فتح العزیز  
 عم کے جزو کا ہندی تہہ تہہ مبلغ محمدی میں چھپایا گیا ہے اسکے ۱۲۳ صفحے میں  
 یہ سب باتیں بائیں اور درست لکھی ہیں بلکہ یوں فرمایا ہے کہ ایسی لوں باطنی کا کو  
 انہی سے حاصل کرتے ہیں اور حاجت مند اور غرض والے اپنے آپ  
 کاموں کی کٹاؤں کا سبب پوچھتے ہیں اور اپنا مطلب پائیں جس کو مفصل  
 منظور ہو تو صفحہ مذکور میں دیکھ لے اور ان سب باتوں کا خلاصہ اور سب سے  
 جتا اور اس مختصر سیاق میں جتنے مسائل بیان ہو ان سب کی دلیلین اور  
 مواظعہ سر لچ الہدایت میں لکھے ہیں اور معروضہ مہنی کے علم و نیکابوں فتواری

اصحاب فضیلت علی تقیہ جویفہ وادہ وادہ تفسیر ہاں بیضاوی معالہ التشریح بالجلالین  
 مدارک کبیر احمدی حسینی وغیرہ سب اس آیت کے معنی یوں کہتے ہیں کہ جسیر  
 فرج کرتے وقت بتو نکا نام پکارا جاو سو حرام ہو اور خود حضرت شاہ ولی اللہ رضا  
 اصول تفسیر میں ماہل کے معنی مافرج لفظ اغت کہتے ہیں دیکھا جا کہ تحریف  
 کی تفسیر کی نسبت سب مفسر و پیر اور خود حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ج پر  
 لکھا ہے میں اور تفسیر کو بدعت بھی کہتے ہیں اور گمراہ ہشتے ہیں اور دونوں کی  
 فاتحہ برہم پرستی وغیرہ اولیاؤں کی نیا قبر و پیر عارفین باطنی حاصل کیا اور  
 اسے توسل اور استمداد جانتا یہ سب کو شرک بدعت کہتے حالانکہ تفسیر فتح العزیز  
 عم کے جزو کا ہندی تہہ تہہ مبلغ محمدی میں چھپایا گیا ہے اسکے ۱۲۳ صفحے میں  
 یہ سب باتیں بائیں اور درست لکھی ہیں بلکہ یوں فرمایا ہے کہ ایسی لوں باطنی کا کو  
 انہی سے حاصل کرتے ہیں اور حاجت مند اور غرض والے اپنے آپ  
 کاموں کی کٹاؤں کا سبب پوچھتے ہیں اور اپنا مطلب پائیں جس کو مفصل  
 منظور ہو تو صفحہ مذکور میں دیکھ لے اور ان سب باتوں کا خلاصہ اور سب سے  
 جتا اور اس مختصر سیاق میں جتنے مسائل بیان ہو ان سب کی دلیلین اور  
 مواظعہ سر لچ الہدایت میں لکھے ہیں اور معروضہ مہنی کے علم و نیکابوں فتواری

اجیب باندین عتہ قال انہ عاجز ہاں بیضاوی معالہ التشریح بالجلالین  
 مدارک کبیر احمدی حسینی وغیرہ سب اس آیت کے معنی یوں کہتے ہیں کہ جسیر  
 فرج کرتے وقت بتو نکا نام پکارا جاو سو حرام ہو اور خود حضرت شاہ ولی اللہ رضا  
 اصول تفسیر میں ماہل کے معنی مافرج لفظ اغت کہتے ہیں دیکھا جا کہ تحریف  
 کی تفسیر کی نسبت سب مفسر و پیر اور خود حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ج پر  
 لکھا ہے میں اور تفسیر کو بدعت بھی کہتے ہیں اور گمراہ ہشتے ہیں اور دونوں کی  
 فاتحہ برہم پرستی وغیرہ اولیاؤں کی نیا قبر و پیر عارفین باطنی حاصل کیا اور  
 اسے توسل اور استمداد جانتا یہ سب کو شرک بدعت کہتے حالانکہ تفسیر فتح العزیز  
 عم کے جزو کا ہندی تہہ تہہ مبلغ محمدی میں چھپایا گیا ہے اسکے ۱۲۳ صفحے میں  
 یہ سب باتیں بائیں اور درست لکھی ہیں بلکہ یوں فرمایا ہے کہ ایسی لوں باطنی کا کو  
 انہی سے حاصل کرتے ہیں اور حاجت مند اور غرض والے اپنے آپ  
 کاموں کی کٹاؤں کا سبب پوچھتے ہیں اور اپنا مطلب پائیں جس کو مفصل  
 منظور ہو تو صفحہ مذکور میں دیکھ لے اور ان سب باتوں کا خلاصہ اور سب سے  
 جتا اور اس مختصر سیاق میں جتنے مسائل بیان ہو ان سب کی دلیلین اور  
 مواظعہ سر لچ الہدایت میں لکھے ہیں اور معروضہ مہنی کے علم و نیکابوں فتواری

منعنا منہ علی تقیہ جویفہ وادہ وادہ تفسیر ہاں بیضاوی معالہ التشریح بالجلالین  
 مدارک کبیر احمدی حسینی وغیرہ سب اس آیت کے معنی یوں کہتے ہیں کہ جسیر  
 فرج کرتے وقت بتو نکا نام پکارا جاو سو حرام ہو اور خود حضرت شاہ ولی اللہ رضا  
 اصول تفسیر میں ماہل کے معنی مافرج لفظ اغت کہتے ہیں دیکھا جا کہ تحریف  
 کی تفسیر کی نسبت سب مفسر و پیر اور خود حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ج پر  
 لکھا ہے میں اور تفسیر کو بدعت بھی کہتے ہیں اور گمراہ ہشتے ہیں اور دونوں کی  
 فاتحہ برہم پرستی وغیرہ اولیاؤں کی نیا قبر و پیر عارفین باطنی حاصل کیا اور  
 اسے توسل اور استمداد جانتا یہ سب کو شرک بدعت کہتے حالانکہ تفسیر فتح العزیز  
 عم کے جزو کا ہندی تہہ تہہ مبلغ محمدی میں چھپایا گیا ہے اسکے ۱۲۳ صفحے میں  
 یہ سب باتیں بائیں اور درست لکھی ہیں بلکہ یوں فرمایا ہے کہ ایسی لوں باطنی کا کو  
 انہی سے حاصل کرتے ہیں اور حاجت مند اور غرض والے اپنے آپ  
 کاموں کی کٹاؤں کا سبب پوچھتے ہیں اور اپنا مطلب پائیں جس کو مفصل  
 منظور ہو تو صفحہ مذکور میں دیکھ لے اور ان سب باتوں کا خلاصہ اور سب سے  
 جتا اور اس مختصر سیاق میں جتنے مسائل بیان ہو ان سب کی دلیلین اور  
 مواظعہ سر لچ الہدایت میں لکھے ہیں اور معروضہ مہنی کے علم و نیکابوں فتواری



علی رسول محمد تنفع الذین وعلی الد واصحابہ جمیعین سبانا  
 ہر جان و واجب کہ ہے اطاعت کیا رسول اللہ کی اُسے اطاعت کی خدا کی اور  
 اُسے بتدیع مرتد کافرون دور نہ لازم ہی اگر جبر یہ کلمہ پر حق میں گور نہ  
 انکو مرد و اور خود دل کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث  
 شریف میں ان گراہوں نے اور انکی بات پر اعتبار کر نیکی منع کیا ہی کیونکہ یہ  
 بتدیع میں اور جو کوئی بتدیع کا سنت کرے وہ بھی اخص میں اُتھکا اور  
 ہمہ باشع میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیا حقیقی کے  
 ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سب خلق  
 اللہ تعالیٰ کی رضا ہو نہ سستی ہی اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا یا ہا ہی  
 اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافری اور درود سلام پر رضا سنت ہی  
 جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافری اور دلائل الخیرات کا پر رضا علیوں کے  
 زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہو ہی اور مولود الشریف کا پر رضا اور  
 آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غیر بنو کھلوانا بھی امر حسنات اور ثواب خدا ہے  
 مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب کی نصیب کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے  
 آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اولیا اُسے مقلد اور پیروی کریں والے

ہر جان و واجب کہ ہے اطاعت کیا رسول اللہ کی اُسے اطاعت کی خدا کی اور  
 اُسے بتدیع مرتد کافرون دور نہ لازم ہی اگر جبر یہ کلمہ پر حق میں گور نہ  
 انکو مرد و اور خود دل کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث  
 شریف میں ان گراہوں نے اور انکی بات پر اعتبار کر نیکی منع کیا ہی کیونکہ یہ  
 بتدیع میں اور جو کوئی بتدیع کا سنت کرے وہ بھی اخص میں اُتھکا اور  
 ہمہ باشع میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیا حقیقی کے  
 ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سب خلق  
 اللہ تعالیٰ کی رضا ہو نہ سستی ہی اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا یا ہا ہی  
 اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافری اور درود سلام پر رضا سنت ہی  
 جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافری اور دلائل الخیرات کا پر رضا علیوں کے  
 زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہو ہی اور مولود الشریف کا پر رضا اور  
 آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غیر بنو کھلوانا بھی امر حسنات اور ثواب خدا ہے  
 مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب کی نصیب کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے  
 آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اولیا اُسے مقلد اور پیروی کریں والے

ہر جان و واجب کہ ہے اطاعت کیا رسول اللہ کی اُسے اطاعت کی خدا کی اور  
 اُسے بتدیع مرتد کافرون دور نہ لازم ہی اگر جبر یہ کلمہ پر حق میں گور نہ  
 انکو مرد و اور خود دل کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث  
 شریف میں ان گراہوں نے اور انکی بات پر اعتبار کر نیکی منع کیا ہی کیونکہ یہ  
 بتدیع میں اور جو کوئی بتدیع کا سنت کرے وہ بھی اخص میں اُتھکا اور  
 ہمہ باشع میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیا حقیقی کے  
 ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سب خلق  
 اللہ تعالیٰ کی رضا ہو نہ سستی ہی اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا یا ہا ہی  
 اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافری اور درود سلام پر رضا سنت ہی  
 جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافری اور دلائل الخیرات کا پر رضا علیوں کے  
 زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہو ہی اور مولود الشریف کا پر رضا اور  
 آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غیر بنو کھلوانا بھی امر حسنات اور ثواب خدا ہے  
 مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب کی نصیب کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے  
 آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اولیا اُسے مقلد اور پیروی کریں والے

ہر جان و واجب کہ ہے اطاعت کیا رسول اللہ کی اُسے اطاعت کی خدا کی اور  
 اُسے بتدیع مرتد کافرون دور نہ لازم ہی اگر جبر یہ کلمہ پر حق میں گور نہ  
 انکو مرد و اور خود دل کیا اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور رسول اللہ نے حدیث  
 شریف میں ان گراہوں نے اور انکی بات پر اعتبار کر نیکی منع کیا ہی کیونکہ یہ  
 بتدیع میں اور جو کوئی بتدیع کا سنت کرے وہ بھی اخص میں اُتھکا اور  
 ہمہ باشع میں ثابت ہے کہ رسول اللہ اپنی قبر شریف میں زندہ تیا حقیقی کے  
 ساتھ میں اور حضرت کی شفاعت بیشک گنہگاروں کے لئے ہوگی سب خلق  
 اللہ تعالیٰ کی رضا ہو نہ سستی ہی اور اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کی رضا یا ہا ہی  
 اور جو کوئی شفاعت منکر ہے وہ بیشک کافری اور درود سلام پر رضا سنت ہی  
 جو کوئی اصل سنت منکر ہو وہ بھی کافری اور دلائل الخیرات کا پر رضا علیوں کے  
 زمانے سے مستحب اور موجب ثواب کا ثابت ہو ہی اور مولود الشریف کا پر رضا اور  
 آنحضرت کی نیاز کھانا پکوانا اور غیر بنو کھلوانا بھی امر حسنات اور ثواب خدا ہے  
 مسلمانوں کو محبت اپنے حبیب کی نصیب کرے اور چاروں مذہب قرن ثانی سے  
 آج تک ثابت ہے اسے اور ہزاروں علما اولیا اُسے مقلد اور پیروی کریں والے





اور حق چار زمین دیار و سایر جو کوئی خطا کی نسبت ان پر کس یا اس کے  
 متعلقہ و کو بدعتی کہے وہ خود متنع اور گمراہ ہی اور جو کوئی ہمارے بنی متا علیہ السلام  
 یا اگلے پیغمبر و نبین کیسے جو حقارت کی نسبت دیوار یوں کہے کہ اللہ کے نزدیک انہیں  
 اولیا فرشتے جن شیطان و جال و حمار جبریل سب برابر ہیں بیشک کا فرج ہوا کہ  
 پیغمبر کی امانت اور حقارت کیا اور انکا درجہ مرتبہ کھٹایا اور جس نے شیطان کا مدد  
 مرتبہ پیغمبروں برابر رکھا یا اسے وہ بے ادب ایمان کا خارج ہو گیا یا پیغمبر کی  
 شان بہت بڑی ہے نہ کہ تو ظم را سب لکھا تو نیز واجب اللہ تعالیٰ نے انکو معہ و میرا  
 کیا ہے خصوص محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سب پیغمبروں سے سردار اور دو جہان  
 مالک و مختار ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب لکھان اہل سنت و جماعت کو اپنے حبیب رسول کی  
 محبت اور پیروی کی توفیق دیوار اور اس بدعتی فرقے کے فساد اور یہ مردودان  
 درگاہ الہی کے فتنہ انگیزی سے بچا و امین یہ سب فضائل و کمالات و شگاہ  
 قاضی محمد حسین اللوفی نے لکھا ہے اور آپسے مہر و تخطی اس تفصیل شریعت  
 پناہ مراد علماء و ذی جاہ حامی دین سید المرسلین حضرت قاضی شہاب الدین  
 اللہی شہاب الدین  
 حضرت فاضل المعی جبر اللہ و ذی حاوی علوم مقبول و منقول  
 جامع و فائق فروع و اصول حضرت مولانا محمد البھاجت شیریں مدرس مدرسہ

اور حق چار زمین دیار و سایر جو کوئی خطا کی نسبت ان پر کس یا اس کے  
 متعلقہ و کو بدعتی کہے وہ خود متنع اور گمراہ ہی اور جو کوئی ہمارے بنی متا علیہ السلام  
 یا اگلے پیغمبر و نبین کیسے جو حقارت کی نسبت دیوار یوں کہے کہ اللہ کے نزدیک انہیں  
 اولیا فرشتے جن شیطان و جال و حمار جبریل سب برابر ہیں بیشک کا فرج ہوا کہ  
 پیغمبر کی امانت اور حقارت کیا اور انکا درجہ مرتبہ کھٹایا اور جس نے شیطان کا مدد  
 مرتبہ پیغمبروں برابر رکھا یا اسے وہ بے ادب ایمان کا خارج ہو گیا یا پیغمبر کی  
 شان بہت بڑی ہے نہ کہ تو ظم را سب لکھا تو نیز واجب اللہ تعالیٰ نے انکو معہ و میرا  
 کیا ہے خصوص محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سب پیغمبروں سے سردار اور دو جہان  
 مالک و مختار ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب لکھان اہل سنت و جماعت کو اپنے حبیب رسول کی  
 محبت اور پیروی کی توفیق دیوار اور اس بدعتی فرقے کے فساد اور یہ مردودان  
 درگاہ الہی کے فتنہ انگیزی سے بچا و امین یہ سب فضائل و کمالات و شگاہ  
 قاضی محمد حسین اللوفی نے لکھا ہے اور آپسے مہر و تخطی اس تفصیل شریعت  
 پناہ مراد علماء و ذی جاہ حامی دین سید المرسلین حضرت قاضی شہاب الدین  
 اللہی شہاب الدین  
 حضرت فاضل المعی جبر اللہ و ذی حاوی علوم مقبول و منقول  
 جامع و فائق فروع و اصول حضرت مولانا محمد البھاجت شیریں مدرس مدرسہ

اور حق چار زمین دیار و سایر جو کوئی خطا کی نسبت ان پر کس یا اس کے  
 متعلقہ و کو بدعتی کہے وہ خود متنع اور گمراہ ہی اور جو کوئی ہمارے بنی متا علیہ السلام  
 یا اگلے پیغمبر و نبین کیسے جو حقارت کی نسبت دیوار یوں کہے کہ اللہ کے نزدیک انہیں  
 اولیا فرشتے جن شیطان و جال و حمار جبریل سب برابر ہیں بیشک کا فرج ہوا کہ  
 پیغمبر کی امانت اور حقارت کیا اور انکا درجہ مرتبہ کھٹایا اور جس نے شیطان کا مدد  
 مرتبہ پیغمبروں برابر رکھا یا اسے وہ بے ادب ایمان کا خارج ہو گیا یا پیغمبر کی  
 شان بہت بڑی ہے نہ کہ تو ظم را سب لکھا تو نیز واجب اللہ تعالیٰ نے انکو معہ و میرا  
 کیا ہے خصوص محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سب پیغمبروں سے سردار اور دو جہان  
 مالک و مختار ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب لکھان اہل سنت و جماعت کو اپنے حبیب رسول کی  
 محبت اور پیروی کی توفیق دیوار اور اس بدعتی فرقے کے فساد اور یہ مردودان  
 درگاہ الہی کے فتنہ انگیزی سے بچا و امین یہ سب فضائل و کمالات و شگاہ  
 قاضی محمد حسین اللوفی نے لکھا ہے اور آپسے مہر و تخطی اس تفصیل شریعت  
 پناہ مراد علماء و ذی جاہ حامی دین سید المرسلین حضرت قاضی شہاب الدین  
 اللہی شہاب الدین  
 حضرت فاضل المعی جبر اللہ و ذی حاوی علوم مقبول و منقول  
 جامع و فائق فروع و اصول حضرت مولانا محمد البھاجت شیریں مدرس مدرسہ



الباری مفتی سید عبدالفضل الحسنی قادری الدین سید اشرف علی گلشن آبادی  
عفی اللہ عنہ وعن سائر المسلمین ایک کتاب بنام سراج الہدایت لرفع ظلمات  
الاضلالت یعنی چراغ ہدایت ضلالت کے اندھیر کو رفع کرنے والا جالیس و  
قریب خالصاً وجہ اللہ و رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمان بھائیوں کی ہدایت کیوں  
لکھی ہے اور بڑی رحمت کے اکثر تفسیر و حدیث اور فقہ و عقاید کی کتابوں کو  
داخلہ کے ساتھ ہر ایک اختلافی مسئلے کی تحقیق اور توضیح کر دی ہے خصوصاً  
حیات النبی درود و سلام کے فضائل اور ایصالِ ثواب فاتحہ اموات مرور التشریف  
اور اولیاء و کما عرس بدعات حسنات و بدعات سیئات کی تفصیل و بابی لوگوں  
الشرعاً سے اہل سنت و جماعت کی کتابوں میں الحاق کم زیاد کر کے چھاپے ہیں  
اسکا خلاصہ اہل بیت اور اصحاب و انبی کی فضیلت چاروں اماموں کی تقلید کی حقیقت بیرون  
شعبہ سیدوں کی نیاز کے کھانیا حکم و حجت کا بیان اور وہابیوں کی مرد و فریب کیفیت  
شفاعت کی حقیقت اولیاء و کما وسیلہ پکڑنے اور مردمان کے کما احوال سیارات  
و ہم جہلم برسی وغیرہ مردوں کی فاتحہ کا حکم اور بہت سی ضروریات عقاید کی باتیں  
جسکا سمجھنا ہر ایک مسلمان کو لازم ہے تفصیل وار ہندی عبارت میں جمع کیا ہے اور ہندو  
عالموں نے جو ان وہابیوں کے غریب کے رد میں لکھا ہے اور کتاب میں لکھی ہیں ان سب کو

[illegible]

اینست که در روزی از روزهای آنکه  
 من و دوستانم به کوهی رفتیم  
 و دیدیم که در آنجا یک خانه  
 قدیمی بود که دیوارهایش  
 از گچ ساخته شده بود و  
 سقفش مسطح بود و در  
 آنجا یک مرد پیر و نحس  
 نشسته بود که با ما  
 گفتگو کرد و از ما پرسید  
 که شما کی می آیید و  
 ما هم جواب دادیم که  
 هر وقت که بخواهیم  
 او هم خندید و گفت  
 که اینها را بنویسید  
 و در آنجا گذاشتید  
 تا وقتی که من بیایم  
 و بعد از آنکه ما رفتیم  
 او دوباره نشست و  
 به فکر افتاد و بعد از  
 مدتی بلند شد و به  
 طرفی رفت و چیزی برداشت  
 و برگشت و آنرا به ما  
 نشان داد و گفت که  
 اینها را بخورید و بعد  
 از آنکه ما خوردیم  
 او دوباره نشست و  
 به خواب رفت و ما  
 هم رفتیم و در راه  
 به هم گفتیم که  
 این مرد چه کسی است  
 و چرا این کارها را  
 میکند و ما هم  
 نمی دانستیم و  
 بعد از آنکه ما رسیدیم  
 به خانه پدرم  
 همه چیز را برای پدرم  
 تعریف کردیم و پدرم  
 هم گفت که اینها  
 عجیب است و باید  
 تحقیق کرد که  
 این مرد کیست و  
 چرا این کارها را  
 میکند و ما هم  
 نمی دانستیم و  
 بعد از آنکه ما رسیدیم  
 به خانه پدرم  
 همه چیز را برای پدرم  
 تعریف کردیم و پدرم  
 هم گفت که اینها  
 عجیب است و باید  
 تحقیق کرد که  
 این مرد کیست و  
 چرا این کارها را  
 میکند و ما هم  
 نمی دانستیم

وَلَا تَحْمِلُوا	ایمان	منہم
الہی بحق بنی کریم لقب جگمگاشعین تجا شہتر بحسین و زہرا صحابی تمام کہ ہر دو شکل میں ہین سنگیر نہ محتج کر غیر کا ای خدا میر دل شتوق بنی کم نہو اگر بہ نظر ہر شتر تمام کہ عالم علیک سایہ حسن کا دینے کے جانب بلا کوٹھے بہ کام حلت یا عیان جلون مراد اربعین منور ہو صاف کہ شرح محمدیہ ہر ایک چلے	قسیم جسم نسیم و نسیم بعثمان و جبرکہ فاما و مہارو انصار سارا نام مجھے میں دینا خوش کام کہہ کہ ہر دو میری ہی ہر دعا ہیں مختار دونوں جہاں حقیقت میں نوحہ تمام میں غرہ ہوا ہوت یا ل تسلی باطن دلا دو مجھے مجھے خاص کا تھوون کوڑ یہ نفسانی خطر ہو سارا یہ تحفہ مجھ کے دہا برن	الصدق بوبکر حضرت عمر رسول خدا اُن سے شاد تھے فمنوت الوری شیعہ میرا پیر محبت میں نے آباد نام کہہ بغیر از غم دین مجھے غم نہو بنانور سے اُنکے عالم سمجھی نہ ظاہر کبھی سایہ انکارا تم ایک عرس میری کہ قبول کہ دنیا میں غرت شاد رہو میری اکٹھے دیدار حق پر کھلے سبھی مومنین کو ہدایت ہو مقبول نا افرین سب کین
یہ عاصی ہر شرف بنی کا غلام	شہتر	علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

ویندار مسلمانوں پر ظلم ہو کہ راقم اوراق فقیر حقیر اضعف العباد والراجی الی رحمۃ اللہ

[illegible]

ورحمٰن الشرفین مولوی سید عبداللہ صاحب کا چچا یا ہوا قوت الایمان  
 تصنیف مولوی ارامت علی جوہر پوری خلیفہ سید محمد رضا احقاق الحق تصنیف مولوی  
 سید بد الدین الموسوی الرضوی حیدر آبادی خیر الراؤد یوم اللیعا تصنیف مولوی  
 ابو الصلاح الملقب خیر الدین ساکن مدراس نعم الايمان دفع الاستبصار تصنیف  
 حضرت مولوی معلم ابراہیم صاحب خطیب جامع منہی دفع البہتان فی رد بعض  
 تبانیہ الائن تصنیف حضرت مولوی محمد یونس صاحب فطیہ نو ملکر تبرج عدالت پادشاہی  
 ہدایت المسالین فی طریق الحق یقین تصنیف قاضی محمد حسین کوفی مہری جزی مع ترجمہ ہندی  
 سوسا اسکے اور بھی ردی رسالہ بہت عالموں نے لکھے ہیں کہ جسکی نقل کیا ہے  
 مگر بالفصل اوپر لکھے ہوئے سب رسالہ اتم کے پاس موجود ہیں اور ان سب کا انتخاب  
 سراج الہدایت میں داخل اور شامل کیا ہے اللہ ان سب اہل سنت و جماعت کے علم  
 اور دین محمدی کے مددگار و نکلوجہر خیر و نوجہا میں عطا کرے اور ہم سب  
 مسلمانوں کو اس عمل کی توفیق دے کہ اگرچہ یہ وہابی لوگ ایسے دیندار عالموں کی شان  
 میں کچھ بے ادبی کی بات اور بہتان بیان کریں مگر ہرگز اسکا اعتبار نہیں کریں  
 ہمیشہ حق کے ساتھ ایک باطل بھی لگا رہتا ہے اور جو کوئی کسی عالم دیندار پر  
 ہاتھ سے اور اسکی حقارت و استخفاف کی بات کہے اور لوگوں کو ضلالت میں

وفتحہا و غیرہ مولوی سید عبداللہ صاحب کا چچا یا ہوا قوت الایمان  
 تصنیف مولوی ارامت علی جوہر پوری خلیفہ سید محمد رضا احقاق الحق تصنیف مولوی  
 سید بد الدین الموسوی الرضوی حیدر آبادی خیر الراؤد یوم اللیعا تصنیف مولوی  
 ابو الصلاح الملقب خیر الدین ساکن مدراس نعم الايمان دفع الاستبصار تصنیف  
 حضرت مولوی معلم ابراہیم صاحب خطیب جامع منہی دفع البہتان فی رد بعض  
 تبانیہ الائن تصنیف حضرت مولوی محمد یونس صاحب فطیہ نو ملکر تبرج عدالت پادشاہی  
 ہدایت المسالین فی طریق الحق یقین تصنیف قاضی محمد حسین کوفی مہری جزی مع ترجمہ ہندی  
 سوسا اسکے اور بھی ردی رسالہ بہت عالموں نے لکھے ہیں کہ جسکی نقل کیا ہے  
 مگر بالفصل اوپر لکھے ہوئے سب رسالہ اتم کے پاس موجود ہیں اور ان سب کا انتخاب  
 سراج الہدایت میں داخل اور شامل کیا ہے اللہ ان سب اہل سنت و جماعت کے علم  
 اور دین محمدی کے مددگار و نکلوجہر خیر و نوجہا میں عطا کرے اور ہم سب  
 مسلمانوں کو اس عمل کی توفیق دے کہ اگرچہ یہ وہابی لوگ ایسے دیندار عالموں کی شان  
 میں کچھ بے ادبی کی بات اور بہتان بیان کریں مگر ہرگز اسکا اعتبار نہیں کریں  
 ہمیشہ حق کے ساتھ ایک باطل بھی لگا رہتا ہے اور جو کوئی کسی عالم دیندار پر  
 ہاتھ سے اور اسکی حقارت و استخفاف کی بات کہے اور لوگوں کو ضلالت میں



[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



[illegible][illegible]

[illegible][illegible]



[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]



[illegible][illegible]



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

*(The text in this block is extremely faint and illegible due to extreme blur and low contrast.)*

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]



[illegible][illegible]



بحضورہا مولوی محمد اجنیش بن محمد اشرف الہندی ساکن دہلی غائب حضورہم ادعا خدا بخش علی سراج  
الدين وعبد الله انهما من الوهابية ينكران شفاعته رسول الله عليه افضل الصلوات واحمل التقيات وشفاعة انبياء  
عليهم السلام وشفاعة اولياء والصالحين وينكرون مولود شريف وزيارات القبور والانبياء والصالحين والتوسل  
بارواحهم ويكفون بشتم جميع السادة الصوفية ومشايخ طرق العالمة كمثل شيخ عبد القادر جيلاني وشيخ اكبر  
محي الدين ابن العربي وغيرهم عليهم الرضوان نسل من سراج الدين وعبد الله فاجابا بالانكار فيما يدعيه عليها  
طلبت الائمة من الدعي فاحضر شيرازين عبد الله و غلام محي الدين سليمان في مشهد كل واحد منهما بمفردها طبق  
الدعوى الذي للذن كورفع ثبوت ذلك عليها وجب تعزيرها وجسمها مولينا الحاك الشرعي في المجلس سبعة ايام ففض  
عليها الحد يد ثم اخبر عنها بافهام رجعا عن العقيدة الفاسدة الباطلة وذا باعن ما كان عليه فاحضر من خالده  
بالمجلس الشرعي وقابا على يد يد واقول واحد من سراج الدين وعبد الله المذبورين انهما لا ينكران شفاعته وجاهته  
فينا محمد رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ولا شفاعت الانبياء والاولياء والصالحين ولا ينكرون من المولود  
الشريف وزيارات القبور والانبياء والصالحين والتوسل بارواحهم انهما ليس هما على عقيدة الباطلة الرهابية فما اعتقد  
الوهابية من العقيدة الفاسدة والاكتفاء بشار رسول الله في قبره واعتقادهم انه ميتون في قبره ومن العصا للتوكي عليها  
نفع من رسول الله وقولهم من لا يثق بعقيدتهم فهو كافر وانكارهم شفاعته وجاهته رسول الله المخصوصا به يوم القيامة  
في خوض العصا والمذنبين التي وعد بها في الدنيا من الله تعالى لما قال الله تعالى وسوف يعطيك ذلك فترضى وانكارهم  
العبادات الجوهية وتبليغ الصلوة على منبنا عليه السلام والاستغاثة والتوسلات برسول الله والانبياء والاولياء  
والشهداء والصالحين جميعا وانكارهم بكمالات الاولياء والاشياء والاموات وبقولهم وانما هم ماتت انما تنسبها من قول الله  
ظواهرها وعدم اتباعهم حقايقها وبن الله ضلوا ونكروا وكفروا ثم كفروا بعد عاقبة الامر وكل واحد منها  
قايلا قد رجعا عن جميع الاعتقادات الباطل وصدق كل منهما بشفاعت رسول الله والانبياء والاولياء والصلحاء  
والشهداء جميعا وقابا على يد مولينا الحاك الشرعي عن جميع الاعتقادات الوهابية الباطلة الفاسدة قد ثبت عليها  
لديهم واستغفر الله العظيم ورجعا عن الاكثار والافراد وتصديق الصحاح الشريفة بصحة ذلك فيها كان الله  
بتاركها وحق الجيب الثوابين وقبل مولينا حاكم الشرعي منهما ذلك وقبل توتهما وصاد كل واحد منهما من اهل السنة والجماعة  
وقرر على عقيدة لا تزيديت ولبت لها بطلانها هذه الحجة الشرعية لتكون بايديهم ليعتمدون عليها وباللغة  
الاعتماد وثبت ذلك جميعا منهما وصح لادى مولينا الحاك الشرعي اللوى اليه اعلاه واجازة ونفذه وامضاء واعمال  
العمل بمقتضاه حرر في الثعدي الحجة خمسة عشر عام الحسمان والمائتين والالف صلى الله على سيدنا وشفيعنا

ومولينا محمد والد وصحبه وسلم

بعد حمد وعت کے یہ حجت شرعیہ ہے اور وثیقہ مرعیہ ہے مکہ معظمہ زاد اللہ شرفا و تعظیما کے حاکم شرعی صفی کے مہر دستخط سے لکھی گئی  
علمائوں کے محکمے میں فیصلہ پایا ہے حاضر ہو کے مجلس شرعی میں سراج الدین بن علی الہندی ساکن اجیر اور اسکے ہمراہ عبد اللہ بن محمد  
الہندی ساکن صفی پور شاگرد ان سماعیل ہندی التوبی العقاید کے اور حاضر ہوئے ان کے حضور میں مولوی خدا بخش بن محمد اشرف  
الہندی ساکن دہلی غائب کے لئے حضور میں دعوائے مولوی خدا بخش سراج الدین اور عبد اللہ بن شعیب بن سید محمد علی اللہ  
علیہ وسلم کی شفاعت کا انکار کرتے ہیں۔ اور دوسرا نبیا علیہم السلام اور اولیا اور صالحین رضی اللہ عنہم کے شفاعت کے منکر ہیں  
اور مولود شریف۔ اور زیارت قبور کے منکر۔ اور ان کے ارواح سے وسیلہ مانگنے کے منکر۔ اور کالیوں کے تفری کرتے ہیں تمام سادات اصفویہ کی اور  
مشایخ طریق عالم کی جیسا شیخ عبد القادر جیلانی اور شیخ اکبر محی الدین ابن عربی وغیرہم وعلیہم الرضوان۔ اور ان باتوں کا سوال سراج الدین  
اور عبد اللہ سے کئے اور انکو بلا کر دریافت کرنے سے وہ ہر دو صاف انکار کا جواب دے۔ پس حاکم شرعی مدعی یعنی مولوی خدا بخش کے گواہوں کو  
طلب کیس گواہی کے لئے حاضر ہو شیرازین عبد اللہ اور غلام محی الدین سلیمان اور گواہ کے علاوہ ان دونوں پر بیس مدعی مذکور کا دعوی ثابت ہوا۔  
پس ان دونوں پر بیس مدعو ثابت ہونے سے ان دونوں پر تغیر ثابت ہوئی۔ اور حاکم شرعی ان دونوں کو سات روز قید کے  
اور انکو پیرایان سے ابعدا زان دونوں کی جہز لیا کہ عقیدہ فاسدہ و باطلہ سے رجوع کئے اور وہ دونوں نے فریب توہرے۔ پھر اندونو کو  
مجلس شرعی میں حاضر کئے۔ اور وہ دونوں حاکم شرعی کے ماتر بر توہرے۔ اور سراج الدین اور عبد اللہ نے گواہوں پر ایک فقرہ لکھ کر  
ہم ہر دو بیس علی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت و جہالت کا انکار نہیں کرتے۔ اور انبیاء اور اولیا اور صالحین کی شفاعت کے بھی منکر نہیں

ناشر باس ہماری نجات حاصل ہے اس سبب کہ جس سے ہمیں نکالے بت آدم علیہ السلام کے حضور میں آئیے یوں کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے ان کے باپ ہوا اللہ نے اپنی قدرت کے تصور سے ہمیں بنایا ہے بہشت میں جاؤ گی ہے ملائکہ سے سجدہ دلائیا ہم ہرگز نہیں کھیلایا ہے انہی باس ہماری شفاعت جاؤ آدم علیہ السلام فرمائیے میں اس میں سے ہر سیر بلند ہمیں ہو گندم کھائیے قصیر ہوں تو نوح باس جاؤ وہ اول بنایا ہے جب نوح علیہ السلام باس آئیے وہ بھی پہلو ہی کر کے آئیے ابراہیم باس جاؤ وہ جلیل الشجر ہے اہل باس زمین کے تو بھی اپنے سے جو جھوٹ سرزد ہوا وہ اعز تھلائے کہنے موسیٰ باس جاؤ انہی باس جاؤ یوں تو وہ بھی حضور تبار کہنے عیسیٰ باس جاؤ وہاں جاؤ یوں تو وہ بھی کہنے تم محمد باس جاؤ وہ بندہ مقبول ہے غرض اولو العزم سے جب نوبت گذر جائے گی سب کے سب حضور میں رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے التجا لائیں گے جناب فرماتے ہیں کہ بت میں کیوں روگا رگی حضور کا اذن طلب کیا اجازت ہوگی تو بارگاہ کبریا میں جاؤ نکاشا بدہ حق کے ساتھ سرسبز لاؤ نکاجب تک مرضی اللہ کی ہے مجھے سجدے کی حالت میں کہہ جا بعدہ خالق فرمایا ای محمد سجدے سے اوجھڑا کہنا ہے کہ میں سونگا ہوا ملک ہے مگر میں روز نکاجب کی جانشینا کرو میں قبر نکاجب میں اٹھو گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کو نکا اس عبارت سے کہ مجھے اس وقت سکھائی جائیگی پھر اللہ تعالیٰ ایک گروہ متعین کر دیا میں اس طریقے والو کو دوزخ سے چھڑا کر بہشت داخل کروں گا دوسرے بار میری سجدے میں جاؤ نکا تو ایک طریقے کو پیچھے کر دیا پھر انہی نکا ان کے تیسرے بار علی علیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مری امت سے کوئی فرد دوزخ میں نہ بیگا مگر وہ جائیگا سو کا فر و منکر لینے خالین فی النار یہ حدیث ارشاد فرمائیے بعد نہایت یہ حدیث آیت قرآنی ان یبھتک ربک مفا محمود اور فرمایا کہ مقام محمود ہی ہے جو تبارک تعالیٰ کے ساتھ اللہ نے وعدہ کیا ہے انتھی تطیب العلماء لانا شیخ عبدالحق دہلوی قدس سرہ نے اسی مقام پر انصراح یوں فرمائی ہے کہ تیسرے سجدے سے جب سر اٹھائیں سب کہہ گا رو نکاجب نکا پھر کوئی دوزخ میں نہ بیگا مگر کا فر و منکر لینے خود دیر قرآن حاکم ہے یہی مضمون ان حدیث کا ہے کہ صحیحین میں مروی ہے انتھی مسلمان جہاد ہو ہی مقام خود و تامل کا ہے کہ اس آیت کا مقتدا ای حدیث مولوی اسماعیل بن ابی نعیم توفیق الامان میں لکھا ہے کہ جس نبی ولی کی شفاعت کا ذکر قرآن و حدیث میں ہے اس کے پیچھے ہی شفاعت مالادہ نے سمجھنا چاہی ہے کہ اذن دینا اللہ پر امر واجب نہیں وہ خداوند مختار ہے اذن دینا نہ اس کی کو اذن دیا تو وہ شفع ہو گا ورنہ خیر بان معنی شفاعت تو امر ہر اور مطلق ہے اس شفاعت کے باب میں تمام انبیاء اولیا وغیرہ جب مساوی الہیہ ہو گئے تھے یہی سب کیوں ہی اولیٰ اعلیٰ سب برابر ہو گئے وہ کیا حسن عقیدت ہے کہ اپنے بنائے ہوئے شفع سید احمد کو شفع برحق مریدوں کے متعین لکھا ہے چنانچہ اس امر اہل التسمیہ کے خاتمے سے یہ مضمون ہو رہا ہے اور پیچھے صلی اللہ علیہ وسلم امت کے شفع برحق ہونے میں شک آئیں ذالذی شفع کے چھٹا کچھ لکھا ہے علاوہ سب کے کار محمد بن کے قول سے ثابت ہو چکا کہ شفاعت خاصہ جو ہی ام مطلق ہے دوسرے انبیاء اولیا کا حق ہے جو وہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم اذن حاصل کر کے بعد و لو کہ ہی طلب اذن کی اجازت کہ جب اذن ہو تو بعض سے بعض کی شفاعت ہوگی اور خاصہ حقہ جناب شفع الذین انہی شفاعت عامہ ہے جو امر یقینی ہے کل عامیان امت کے لئے برحق مقبول ہے جسکو دراصل ہی نہیں کو اوصاف حق ہر حق لکھا ہے یہی آیت قرآن ہے ولسوف یعطیک ربک فترضی اور سنہ واتی یہ حدیث صحیح ہے اذا کلا ارضی وواحد من امتی فی النار ہی دو دلیل مومنین کی تقدار کے واسطے وافی کافی ہیں طول کلام کی کچھ حاجت نہیں ایسی طبعی الثبوت شفاعت کا جو منکر ہو سو قرآن حدیث کا منکر ہے وہ کلین دکا فرماؤ خدا اللہ منھا و یا یہ برابر لینے کی عبارت لا شفاعت کو رد کرنے کے واسطے اپنے مذہب تقویت دینے کے بعض عام ہر لایا ہے سو عبارت کو غلط جانے کیونکہ عبدالحق دہلوی دراج النبوت کے ۶ صفحہ میں اسکا قصار رد کے اور اسکو غلط سمجھ رہے ہیں و لیس جو منکر اپنے جہوت مذہب ثابت کر کے لایا ہے سو اسکو قبول نہیں بلا شک کہ اہل سنت و جماعت غلط جا اسطرح حضرت کی شفاعت کے انکار پر جو سند آئمہ نے لایا ہے تو اسکو بلا حجت غلط جانے کیونکہ میں جو دلائل بیان کیا ہوں سوال سخت و جماعت کے پاس ثابت ہیں اور ان کے دلائل غلط محض ہیں اللہ رب ھذا و الدعوة التامة والصلوة القائمة ات محمد بن الوسیلة والفضلة والفضل مقام محمودان الذی وعدہ اللہ

حضرت مکرمہ عظیمہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً

اسماعیل دہلوی و ثانی العقاید کے شاکر دان مکرمہ عظیمہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً کو جا کر اپنا باطل عقیدہ ظاہر کرنے سے روکنے کا شرعی حکم ہے مکمل میں فیصلہ ہوا سو علمائے گواہی سے ذیل میں لکھ کر اسکا حاصل لکھا جاتا ہے تا غفلت غافلانہی دور ہو سکے اور ہر ایک اہل سنت و جماعت مسرور ہو سکے جو ہوا ہذا

الحمد لله وحده هذه حجة صحيحة شرعية وثقينة محزنة مرعية صدرت بحكمة ملكة الشرفه الله دامت امته محروسة تحميه بين يدي مولينا محمد قضاة الاسلام حال ولاية الانام مومنين البلاغة وقدرهم الانام محروم القضاة والاحكام يومئذ ببلد الله الاحرام الربحي حضوره القوي الحاكم الشرعي العنفي الواضع حقته وختمه الكريمين اعداء وفضلهم ومجده واحلا مضمونها حضوره المحلل المجلس الشرعي سر لاج الدين بن علي الهندي صاحب الجليل ومعه عبد الله بن محمد الهندي صاحب حق يور من تلاميذ الاسماعيل الهندي الوهابي العقائدي

خاتمہ ملے جو مسلمانوں کا محبوب و محترم فرقہ و تابع ہے کہ رو میں کے کتاب میں تصنیف کے میں باور وادھانت میں جیسا کہ تصنیف  
تختہ محمدیہ میں پائے پاس جو رد و مجاہدین ان سب کو تحریر کے میں چنانچہ ۱۹ رد میں جس کے نام ۱۴۴۳ صفحہ میں مود میں مطابقت  
کریں ہمیں کے بعضے رسالے راقم کے پاس حاضر ہیں سو اس کے اور بھی راقم کے پاس جیسا میں سیوہ میں انظر اصلاح تصنیف کے  
مستحق تاج الدین صاحبی جلال اللہ والدین فی رد عقاید الوہابین کے فرزند مولو جلال الدین صاحبی اور صاحب دستاویز مولوی تاج الدین صاحبی  
کے رد میں اور رسالات سبعہ کا جواب مولوی محمد صغفہ اللہ شافعی درسی کا احقاق الحق ہندی تصنیف کرامت علی جرنیری کی جو غلیظہ تصنیف  
ہیں انکو لادہ بنایہ ہو کر دم میں اور سند الزبیرین فی رد وہابین تالیف مولوی شرف الملک بہادر مظاہر العالی مدرسی کی توراتیات عمل مولوی  
محمد سعید صاحب ابن حاجی قاضی محمد صغفہ اللہ صاحب شافعی النیاط قاضی الملک بہادر کی الزام النکرین فی رد وہابین تصنیف مولوی حسن  
ساکن کنگ کی کہ چکا تقوی ایک عالم میں مشہور ہے اور سیف القاطع مولو الدین حسین صاحب جو نعمی بلہار کے تھے حسین صاحب المستقر وغیرہ  
رو ہے اور مصباح الانام و علاء الضلالہ فی رد شیعہ الغدی الذی صرح العوام تصنیف مولوی جواد علوی علامہ بن سید احمد رحمتہ اللہ علیہ ساکن محفل  
حضرت کی اور حضرت مکہ معظمہ زاد اللہ شرفا و عظیم اسماعیل کے شاگردوں کے رد میں جو وہابہ فریب تھے موافق اپنے استاد کے  
سوا کے اسکے اور بھی ردی رسالے بہت سے علماء نے لکھے ہیں لاکھ یہ رسالے راقم کے پاس جو وہابین اور بھی عرب کے اسکے  
و اسے بن پھر دیکھے حسین الشیرین زاد اللہ شرفا و عظیم کے علماء اور حضرت اہل اور کابل اور قندھار اور پشاور اور سندھ اور مدینہ  
اور شیر آباد اور دہلی اور کنگنو اور سہ ماہیہ اور مصطفی آباد اور گلٹہ اور حیدر آباد اور جوہنور سو اس کے بہت سے علماء کے اہمائی  
تحریر کو ایک دفتر چاہئے لکھ میں اور دار انصاف کے میں حکومتی با بعداری موافق ابقوا اسود الا عظم کے لازم ہوئی اس کے بارے  
سنت و جماعت کو معلوم ہوئی کے لئے علی الخصوص اہل نکلور کو معلوم ہوئی کے لئے تختہ محمدیہ کو حاشئے سے منہیں کیا تا اہل سنت بہر حال کریں  
اور عمل بہر ہو میں اس عاصی کو دعارض سے یاد کریں کیونکہ دنیا یا دنیا میں کسی کیا ہوا نہیں حدیث شریف میں وارد الدنیا منہرج الاخرۃ  
یعنی دنیا جائز رعت کی اسے چاہئے افعال نیک طرف متوجہ ہو میں اور بزرگان دین یہ طعنیں نہ ماریں نہ لکھ کو حق جانیں میں اس کے ایک مذہب قائم ہیں  
ایک ایک فضل نیکو عمل کریں علی الخصوص حنفیہ کو لازم ہے کہ امام اعظم ابو حنیفہ کو فی حق اللہ عنہ کے مذہب قائم ہیں کیونکہ وہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ جامع  
مستحق قبول ہے اگر کوئی اسکے خلاف عمل بہر اسے کفارہ کہیں کیونکہ وہ بیحد اہل بیت سے انکار کرتے ہیں علی الخصوص امام ابو حنیفہ کے مذہب سے  
رواۃ ہو میں اول امام اعظم کو اپنے صاحب ہیں جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سنانیت دیکھ کر کہتے ہیں اور دوسرے باتوں میں حقا کہتے ہیں تو دوسرے کو گالیان  
دنیا کیا عجیب ہے یہ مذہب یا بیہودہ میں تفرقہ و انکار راہ مستقیم سے روگردان ہو میں سچا نہ ہو کہ سرکارہ الابرار الخلیفہ سے ہی کار نجات اختیار کرتے ہیں اور کفار و کفر  
برپائی اسکا بلا بھی مقول یا اور برہان میں تنکین انتہائیں علاوہ اس پر ہے جسے یا گوشہ بدر ہو اس کے اہل سنت جماعت کو سنایا جاتا ہے اس قدر  
پہچہ میں نمایاں یعنی دین و دنیا کو خراب کریں جیسا بزرگان دین کا طریقہ آیا ہے اسی عمل پر اہل سنت و جماعت کے سر موکریں یہی حق اور نوبت ہے  
اپس برہمی نہ مانیں تو خالی دین پرین کے اپنے کے کی تہا و بیچ اگرچہ یہ لوگ اہل سنت و جماعت کو گالیان دیتے ہیں اور بوجہ کتابین بنا تہ ہیں  
اور بوجہ شعار لکھتے ہیں حکومت کے کچھ پرواہ نہیں ہمارا نقصان صلاہ نہیں جب انہی اولیا و اصفیاء طعنیں کرتے ہیں اور کھو کر کہتے ہیں تو جاری  
کیا حقیقت ہے وما علینا الا البلاغ نہیں ہے ہمارے ہرگز کہہ دینا حق بات کو گوئی میں دعا فان الحمد للہ رب العالمین اللہ صل  
علی النبی الامی علی الدوا صحابہ بارک وسلم

## تہاتل

یہ نازک دیکھئے گردش چرخ کا دنگ دیکھئے طرف طور ہے عجب دور ہے لوگ نے جھگڑے نکالتے ہیں فساد  
بنا دے تہ میں کوئی تو مباح کو حرام بنایا۔ کوئی اور طرح سے شہر نکالا۔ مذاہب اربعہ کے حقین طعن کرتے ہیں۔ گویا  
اب پر لین کرتے ہیں اسلئے اس جہر سے نے دور و نزدیک راج پایا چنانچہ ایک جا سے علماء کا استفتاء آیا بعضوں نے  
اس سے ہدایت پایا۔ بعضوں نے انکار کیا علی الخصوص اہل سنت و جماعت کو تختہ محمدیہ کا بہت شوق ہوا ہر ایک کے اسکا نہایت ذوق ہوا  
اس کے بہرہ سچا دران خادم عالمان شاہ عبدالقدوس قادری نہایت سعی محنت اسکو حاشئے سے فرین کر کے اہل سنت و جماعت کی تائید  
خط سے امیر خافض صاحب کننگور کے دوازدہم ماہ ربیع الاول ۱۲۸۱ ہجری معلوم مطابق شانزدہم ماہ اگست ۱۸۶۴ عیسوی روز شنبہ  
مطہر سینہ واقع جامع مسجد شہر گاہ نکلور میں جلیہ میں فرین کیا نقطہ

اور مولود شریف اور زیارت بقدر انبیا اور صالحین سے بھی منکر ہونے کے اور انبیا اور صالحین کے وسیلے سے بھی انکار نہ کریں گے۔ اور حسین  
میں وہ دونوں وہابیہ کے باطل عقیدے پر۔ پس وہ بیوقوفانہ عقیدہ اپنے عقاید فاسدہ سے بہرہ ہے۔ کہ بعضی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے  
قبر شریف میں تجنا سے ہیں سو اسکا انکار کرتے ہیں اور انکا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قبر میں مرے ہیں پس  
اور انکا یہ بھی عقیدہ ہے کہ جنت سے سو عرصے سے نفع ہے اتنا بیغیر صلی اللہ علیہ وسلم سے نفع نہیں اور انکا یہ بھی قول ہے جو شخص  
اپنے عقیدے متوافق ہو سکے کافر ہے۔ اور بیغیر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت و حاجت جو مخصوص مقامات کے دن عاصیوں اور  
گنہگاروں کو ہو گی جبکا وعدہ دنیا میں خدا تعالیٰ کر فرمایا ہے و کسوف یعطیک ربک فترضی یعنی مغرب ہے کہ عطا کر دیا تھو  
تجہار پروردگار تعالیٰ پس راضی ہو جاؤ گے پس یہ شفاعت کا انکار کرتے ہیں۔ اور وہ منکرین عبادتِ اہمیرہ سے۔ اور منکرین  
بیغیر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے لئے اور منکرین مدد مانگنے اور وسیلہ ہونڈنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اور انبیا اور اولیاء اور شہداء اور صالحین کے کام سے۔ اور منکرین اولیاء و ولی کی کرامت کے خواہ وہ حالت حیات سے ہو یا نہ ہوں۔ اور انکے  
اقوال اور انکے افعال اللہ تعالیٰ کے اقوال و افعال پر عمل کرتے ہیں اور انکے حقائق کی تابعداری نہیں کرتے۔ اس لئے گمراہ ہو کر اور منکر ہو  
اور کافر ہوئے۔ آخر الامر ان دونوں نے اقرار کئے اور قایل ہوئے تحقیق کہ ہم رجوع کئے یعنی چھوڑ دئے تمام عقاید باطلہ کو۔  
اور تصدیق کر لئے ہم پروردگار صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیا اور اولیاء اور شہداء تمام کی شفاعت کو اور قبول کئے پروردگار  
حاکم شرعی کے ماترین و مابہ کے تمام اعتقادات باطلہ و فاسدہ سے تحقیق ثابت ہوا ان دونوں پر استغفار۔ اور ہم رجوع کئے اپنے انکار  
اور انکار سے اور اس کے صحیح ہونے کی تصدیق کر لئے کیونکہ پروردگار تعالیٰ تو بہ قبول کرینوالا ہے۔ اور حاکم شرعی ان دونوں سے قبول کئے  
اور ان دونوں کے قبول قبول کر لئے یہ ہم پر و اہل سنت و جماعت سے ہو گئے۔ اور عقیدہ ماترید پر قرار پایا۔ اور ان دونوں کے  
طلب کرنے سے اس حجت مندرجہ کو تسلیم کر لئے تاکہ ان کو یقین رہے اور اس پر اعتماد کرے اور اللہ ہی سے اعتماد ہے اور ثابت ہوا یہ تمام  
ان دونوں سے صحیح ہو کر پروردگار حاکم شرعی کے اور اجازت دئے۔ اور جاری کئے اور واجب العمل تھا اسلام و ایمانی

خاصہ اشرف  
بین فوار

محمد  
نهاد الدين

سنة

اللَّهُ لَعَنَ  
رَأْسَهُ

مصطفى الشيخ  
شيخ ابن  
سليم الجرام

رسول  
من قد قط  
أما الفقه الد

لدي  
١٤:٥٦

بجانب  
الحقیر  
والا

عمية الحرام

محمّد بن عبد الوهّاب

فجده صلا

لشانه الشيخ

تبرع الشيخ

۱۷۲

شیخ

غلام علی شاہ

خداوند  
دانشائی

تأليف  
م. النواحي

ان

بسم الله الرحمن الرحيم

کورین دیا

مكة المكرمة  
تاريخه غفره

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابو یونس علی بن  
حسین

—

6



---

---

---



[illegible]